وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا ترجمان

ماہنامہ

وفاق المدارس

ملتان

جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۱۰ شوال المکرم ۱۴۴۵ھ مئی ۲۰۲۴ء

بیاد

شمس العلماء
حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمۃ اللہ علیہ

استاذ العلماء
حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

محدث العصر
حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ

مفکر اسلام
حضرت مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ

جامع المعقول والمنقول
حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ

رئیس المحدثین
حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ

استاذ المحدثین
حضرت مولانا عبد الرزاق اسکندر رحمۃ اللہ علیہ

سرپرست

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم
صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق حقانی مدظلہم
سینئر نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مدیر اعلیٰ

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مدیر

مولانا محمد احمد حافظ

خط وکتابت اور ترسیل زر کا پتہ

وفاق المدارس العربیہ پاکستان گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان

فون نمبر 061-6514525-6514526-27 فیکس نمبر 061-6539485
Email:wifaqulmadaris@gmial.com web:www.wifaqulmadaris.org

ناشر: حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری ◉ مطبع: اقرأ تحریر پرنٹنگ پریس پرانی غلہ منڈی بوہڑ گیٹ ملتان
شائع کردہ مرکزی دفتر وفاق المدارس العربیہ گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

وفاق المدارس العربیہ کے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان	کلمۃ المدیر	۳
عقیدہ ختم نبوت_ایک حساس مسئلہ!	حضرت مولانا انوار الحق دامت برکاتہم العالیہ	۶
علوم حدیث میں اختصاص کے فوائد وثمرات	مولوی محمد طیب حنیف	۱۰
فنِ جرح وتعدیل کا تعارف اور بنیادی اُصول	مولانا محمد صدیق ابوالحاج مظفری	۱۷
طالب علم نیا سبق کیسے حل کرے؟	مولانا شرف الدین پشینی	۲۴
کتابوں کی خریداری سے متعلق چند راہنما اصول	مولانا محمد یاسر عبداللہ	۲۹
دینی مدارس میں تعلیمی سال کا آغاز	جناب عنصر عثمانی	۳۳
طالبات کو گھرداری کی تربیت......ضرورت واہمیت	محترمہ ام رومان صاحبہ	۳۵
تبصرہ کتب	محمد احمد حافظ	۳۸
وفاق کے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان	ادارہ	۴۲
سالانہ امتحان میں پوزیشن ہولڈر طلبہ	ادارہ	۴۵

سالانہ بدل اشتراک

بیرون ملک امریکہ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ اور یورپی ممالک ۳۰ ڈالر۔سعودی عرب، انڈیا اور متحدہ امارات وغیرہ ۲۳ ڈالر۔ایران، بنگلہ دیش ۲۰ ڈالر۔

اندرون ملک قیمت: فی شمارہ: 40 روپے، زرسالانہ مع ڈاک خرچ: 500 روپے

كلمة المدير

وفاق المدارس العربیہ کے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان

صدرِ وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم کا خطاب

نحمدہ ونصلی علیٰ رسول الکریم!

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تحت ہونے والے سالانہ امتحانات 1445ھ مطابق 2024ء کے نتائج کا اعلان وفاق المدارس کی دیرینہ روایات کے مطابق نہایت قلیل مدت میں ماہِ شعبان کے آخر میں کیا گیا۔نتائج کا اعلان وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور ناظم اعلیٰ وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے 28 شعبان المعظم 1445ھ مطابق 10 مارچ 2024ء بروز اتوار بعد نماز عشاء جامعہ دارالعلوم کراچی بمقام کورنگی انڈسٹریل ایریا کراچی میں کیا۔(خیال رہے کہ حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے بیرون کے سفر کی وجہ سے آن لائن شرکت فرمائی۔)

اس موقع پر صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم العالیہ نے اجراءِ نتائج کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

’’اس مرتبہ جن مدارس نے امتحانات میں شرکت کی ان کی کل تعداد پچیس ہزار چار سو چوالیس (25444) تھی۔اس میں پچھلے کی نسبت تقریبا تین ہزار نئے مدارس کا اضافہ ہوا ہے۔

حفظ کے امتحان میں شرکت کرنے والے مدارس کی تعداد تیرہ ہزار اکہتر (13071) ہے۔جبکہ پچھلے سال یہ تعداد بارہ ہزار ایک سو چھیانوے (12196) تھی۔

درس نظامی اور کتب کے امتحانات میں شرکت کرنے والے مدارس کی تعداد بارہ ہزار تین سو تہتر (12373) ہے، جبکہ پچھلے سال امتحان میں شرکت کرنے والے کتب کے مدارس کی تعداد دس ہزار تین سو تیرہ (10313) تھی۔اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ دو ہزار سے زیادہ مدارس نے امتحان میں شرکت کی ہے۔

طلبہ وطالبات کتب کے لیے جو کل امتحانی مراکز قائم کیے گئے وہ اس سال تین ہزار چار سو سات (3407) مراکز تھے۔آپ نے فرمایا امتحانی مراکز میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے،اس کی ایک وجہ تو مدارس کی تعداد

میں اضافہ اور دوسری وجہ امسال درجہ ثالثہ کا بھی امتحان لیا گیا ہے؛ جو پہلے نہیں لیا جاتا تھا۔

اس امتحان کے لیے نگرانوں اور معاون نگرانوں کی مجموعی تعداد بائیس ہزار نوسو (22900) تھی، جبکہ پچھلے سال یہ تعداد انیس ہزار چھ سو نواسی (19689) تھی۔ یعنی اس مرتبہ تین ہزار سے زائد نگران اعلیٰ اور معاون نگرانوں کا اضافہ ہوا۔''

حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم نے وفاق کے نظام امتحان پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:

''یہاں میں یہ عرض کردوں کہ جب وفاق المدارس میں امتحان لیا جاتا ہے تو امتحانی مراکز قائم کرتے ہوئے سب سے پہلے اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ مراکز میں طلبہ کو امتحان دینے کے دوران اس بات کی پوری نگرانی ہو کہ کسی قسم کی نقل کا احتمال نہ رہے۔ پھر جب پرچوں کو جانچا جاتا ہے تو بھی ہر ہر پرچہ کئی کئی ممتحنین کی نظر سے گزرتا ہے۔ کئی مراحل میں نمبر حتمی کیے جاتے ہیں۔ شروع میں ایک ممتحن ایک پرچہ دیکھتا ہے، اس پر ایک ممتحن اعلیٰ ہوتا ہے؛ وہ اس کو دیکھتا ہے کہ پرچے میں نمبر لگانے کا معیار آیا مطلوبہ معیار کے مطابق ہے یا نہیں؟!۔ پھر امتحانی کمیٹی جو چاروں صوبوں کے ممتاز علماء کرام پر مشتمل ہوتی ہے وہ روزانہ کی بنیاد پر پرچوں کی جانچ کی نگرانی کرتی ہے۔ اور بسا اوقات ممتحنین نے جو نمبر لگائے ہوتے ہیں؛ امتحانی کمیٹی کے حضرات ان کا بھی جائزہ لیتے رہتے ہیں۔ بالآخر صدر وفاق بھی بعض پرچوں کی جانچ کا اندازہ کرتا ہے کہ نمبر صحیح معیار کے مطابق لگائے گئے ہیں کہ نہیں؟۔ اس پورے طریق کار سے گزرنے کے بعد پھر نتائج مرتب کیے جاتے ہیں۔''

اس تمہید کے بعد حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم العالیہ نے قومی وصوبائی سطح پر کامیاب ہونے والے پوزیشن ہولڈر طلبہ وطالبات کے نتائج کا نام بنام اعلان فرمایا۔ نتائج کے اعلان کے بعد آپ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:

''جن طلبہ وطالبات نے پوزیشنیں لی ہیں ان کے لیے بہت قابل مبارک باد بات ہے۔ جن مدارس کے طلبہ نے پوزیشنیں لی ہیں ان کے لیے بھی مبارک باد ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس میں ظاہری اور باطنی اعتبار سے مزید ترقی عطا فرمائے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان جو خدمات انجام دے رہا ہے؛ اللہ تعالیٰ اسے شرف قبول عطا فرمائے۔''

حضرت صدر وفاق مدظلہم نے فرمایا کہ:

''اس نتیجے کے متعلق جو تفصیل میں نے آپ حضرات کے سامنے بیان کی ہے اس سے آپ کو یہ اندازہ ضرور ہوا ہوگا کہ کن کن دُور اُفتادہ علاقوں میں کیسے کیسے مدرسے قائم ہیں؟!...... بہت سے مدرسے ایسے ہیں جن کا نام بھی آپ

نے شاید پہلے نہ سنا ہو، میرے لیے بھی بعض مدرسے بالکل نئے ہیں، لیکن وہاں پسماندہ دیہات میں بیٹھ کر کیا شاندار خدمت انجام دے رہے ہیں؛ اور کس طرح چھوٹے چھوٹے دیہات میں اعلیٰ درجے کی تعلیم دے رہے ہیں؟!۔ اس سے تھوڑا سا اندازہ اس بات کا ضرور ہوا ہوگا اور یہی وہ چیز ہے جس کا ہم تحفظ چاہتے ہیں کہ ان مدارس کا کام خودمختاری اور آزادی کے ساتھ خالص دین کی خاطر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہی وہ چیز ہے جو بعض اوقات لوگوں کے دلوں میں کھٹکتی ہے، اور اس کی وجہ سے یہ کوششیں ہوتی ہیں کہ ان مدارس کو بدنام کیا جائے، ان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالی جائے، ان کی آزادی سلب کی جائے، لیکن الحمدللہ اس سلسلے کی کوئی کوشش آج تک کامیاب ہوئی ہے اور نہ کامیاب ہوگی......ان شاءاللہ!۔ یہ مدارس ان شاءاللہ؛ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اپنی خدمات انجام دیتے رہیں گے۔ جب تک ہم خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کام کرتے رہیں گے ان شاءاللہ دنیا کی کوئی طاقت ہمارے اس نظام کو ختم نہیں کر سکے گی۔ آپ نے یہ بھی دیکھا کہ باوجود بہت سی پابندیوں کے اس سال کتنا بڑا اضافہ ہوا ہے، مدارس کی تعداد میں بھی اور طلبہ وطالبات کی تعداد میں بھی۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ الحمدللہ ؛اللہ تعالیٰ نے وفاق المدارس العربیہ کے اس سلسلے کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول عطا فرمایا ہے؛ اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کام جاری ہے۔ بس شرط یہ ہے کہ ہم اپنے راستے کو نہ چھوڑیں، اور رجوع الی اللہ کا دامن ہمیشہ تھامے رکھیں، اور خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کام کرتے رہیں۔''

حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم العالیہ نے اس کے بعد وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم کو دعوت خطاب دی۔ حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے اپنی مختصر گفتگو میں فرمایا:

''حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم العالیہ نے درست فرمایا کہ پورے ملک میں جو پوزیشنیں آئی ہیں یہ دلیل ہے کہ گاؤں کے مدارس بھی مقابلے میں شریک ہیں اور پوزیشنیں لے رہے ہیں۔ دینی مدارس اپنی خودمختاری اور خودداری کے ساتھ خدمتِ دین میں مشغول ہیں۔ وفاق کا عملہ بھی مبارکباد کا مستحق ہے۔ سب سے زیادہ مبارکباد حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم العالیہ کو ہے؛ اللہ تعالیٰ حضرت کی عمر میں برکت دے، آمین!۔ ''

حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم کے بعد ناظم وفاق صوبہ سندھ حضرت مولانا امداداللہ صاحب مدظلہم نے بھی چند تہنیتی کلمات کہے۔ اس کے بعد حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم العالیہ کی دعا کے ساتھ سالانہ امتحانی نتائج کی یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اجراءِ نتائج کی اس تقریب میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی امتحانی کمیٹی کے اراکین اور جامعہ دارالعلوم کے کبار اساتذہ سمیت کراچی کے ممتاز دینی مدارس کے مہتممین اور اساتذہ نے بھی شرکت کی۔

عقیدہ ختم نبوت_ایک حساس مسئلہ!

شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق دامت برکاتہم العالیہ
سینیئر نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

خالق کائنات نے کائنات اور اس میں موجود منظم ومربوط نظام زندگی پیدا کر کے انسان کو اشرف المخلوقات کا مقدس خلعت عنایت فرمایا اور خلیفہ وجانشین کی صورت میں کرہ ارض پر بسایا۔ زمین وآسمان کا پورا نظام انسان کے لیے مسخر فرما کر انسانی عظمت وکرامت کو خوب واضح فرمایا۔ انسان کی یہ عظمت وکرامت اور شرف واعزاز کی وجہ یہ ہے کہ انسان خالق کائنات کی قدرت کا وہ شاہکار اور مظہر ہے جو کرہ ارض پر الٰہی قوانین وضوابط اور مابعد الطبیعیاتی اصولوں کی پاسداری کے لیے کوشاں رہتا ہے۔

تصور اِلٰہ، رسالت اور بعث بعد الموت وہ تین بنیادی اور اساسی اصول ہیں جن کی پاسداری اور انہیں اصولوں پر تہذیب وتمدن اور حسن معاشرت کی عمارت کھڑی کرنا انسان کا بنیادی مقصد ہے۔ توحید ایک ایسا جامع اور متفقہ پوائنٹ ہے جہاں پر تقریباً تمام انسان یکجا ہوتے ہیں۔ ہم مسلمان ہو کر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور وجود کے قائل ہیں تو یہودی جو اصل مذہب کے پیروکار ہیں، بھی الٰہ ومعبود کے وجود کے معتقد ہیں۔ عیسائی ایک لمحہ بھی ایک ما فوق الفطرت ذات کی گواہی میں تامل نہیں کریں گے۔ بت پرست بت کے آگے سر جھکاتا ہے لیکن وہ اس بت کو خدا اور الٰہ نہیں مانتا بلکہ وہ اس مورت کو فقط ایک خارجی مظہر یا زیادہ زیادہ سے اس الٰہ کا معاون مانتا ہے جو حقیقی معنوں میں خالق کائنات ہے۔

بعث بعد الموت بھی ایک ایسا تصور ہے جس میں مذاہبِ عالم یعنی ادیان سماویہ متفق ہیں اور دیگر باطل مذاہب کے متمدن معتقدین بھی اس پر غور کرتے ہیں کہ یہ زندگی اصل تو نہیں اور نہ ہی فقط موت سے زندگی کا اختتام ہونا چاہیے۔ یہ زندگی تو تضادات کا مجموعہ اور ناانصافیوں کی آماجگاہ ہے جہاں پر آئے روز ہر دوسرے فرد کو پاؤں تلے روندا جاتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ظاہری اونچ نیچ اور اس کے بدلے میں پیدا ہونے والی ناانصافی کی تلافی ایک الگ جہاں میں ہوگی جس کا آغاز مرنے کے بعد ہوگا۔ یہ فکر ہر فرد کو کھا رہی ہے لیکن اس کے اعتراف میں کندھوں پر پڑنے والے بھاری بھرکم بوجھ کے خوف سے پھر سہم جاتے ہیں۔

دوسرا بنیادی تصور جو میرا موضوع سخن ہے اور اسی وجہ سے اس کو اجمال کے برعکس آخر میں ذکر کیا، نبوت ہے۔

نبوت کا لغوی معنی، شرعی مفاہیم اور ادیان ثالثہ میں تصورِ نبوت ایک مستقل موضوع ہے جس پر یہاں بحث نہیں کرنا چاہتا۔ کیونکہ میں مسئلہ ختم نبوت کی حساسیت سمجھانے کی غرض سے لکھ رہا ہوں اور یہ تمہید بھی اسی لئے باندھی۔ میری عمر تو یہ نہیں اور نہ ہی صحت یہ اجازت دیتی ہے کہ اس حساس نوعیت کے مسئلہ پر مدارس دینیہ کے ذمہ داران سے مخاطب ہوسکوں لیکن پھر بھی حالیہ واقعات اور معاشرے میں بڑھتی ہوئی مذہبی شدت پسندی کے واقعات کو دیکھتے ہوئے ضروری سمجھا کہ اپنی ذمہ داری ادا کروں اور آپ کو اپنے موقف سے آگاہ کرسکوں۔

سب سے پہلے تو یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ عقیدہ ختم نبوت کا سادہ معنی اور مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی اصلاح و تعمیر کے لیے جو سلسلہ نبوت شروع کیا تھا تو اللہ تعالی کے آخری پیغمبر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اختتام پذیر ہو چکا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں جن کے بعد کسی قسم کی نبوت کسی شخص کو بھی نہیں ملے گی۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا

”محمد باپ نہیں کسی کا تمہارے مردوں میں سے لیکن رسول ہے اللہ کا اور مہر سب نبیوں پر اور ہے اللہ سب چیزوں کا جاننے والا۔“

صرف یہی نہیں بلکہ اس طرح کا مضمون دیگر آیات اور احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلسلہ نبوت کا اختتام ہو چکا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی اخری پیغمبر، قرآن کریم آخری الہامی کتاب اور اسلام آخری آفاقی و عالمگیر دین ہے۔ یہ مسئلہ امت مسلمہ کا پہلا اجماعی مسئلہ ہے جس پر بہترین عقول واذہان یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اتفاق کیا کہ یہ مسلمہ مسئلہ ہے جس میں تاویل یا انکار موجبِ کفر ہے اور ہر وہ شخص کافر ہے جو پیغمبرِ انقلاب صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی سطح پر بھی کسی قسم کی نبوت کا قائل ہو وہ کافر اور مرتد ہے۔ اس اجماعی فیصلہ کی روشنی میں پر منکرین ختم نبوت پر دیگر احکامات مرتب ہوتے ہیں کہ کیا ان کے ساتھ بیع وشراء، نکاح اور دیگر معاملات کئے جاسکتے ہیں یا نہیں؟ اگر کوئی مسلمان ان کے ساتھ تعلقات رکھتا ہے یا کسی تجارتی لین دین میں شریک ہے اس کا کیا حکم ہے وغیرہ وغیرہ۔

بنیادی مسئلہ ان کی تکفیر کا ہے کہ یہ بالاتفاق کافر ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہی میں کچھ لوگوں نے مذموم کوشش کی جس پر فوری غلبہ حاصل کیا گیا اور ان کو صفحہ ہستی سے مٹایا گیا۔ لیکن قادیانیوں کا فتنہ مختلف ہے۔ جب قادیانی فتنہ رونما ہوا تو مسلم فکر میں انتہائی مضبوط ردعمل سامنے آیا

لیکن انگریزوں کی پشت پناہی اور بھرپور وسائل کی وجہ سے انہوں نے اپنا اثر ورسوخ کافی حد تک بڑھایا۔ قیام پاکستان کے بعدان کی ایک بڑی تعداد پاکستان میں متحرک ہوئی جس کے نتیجے میں مسلمانوں نے کئی تحریکیں شروع کیں۔ بے انتہاء قربانیوں کے بعد پاکستان کے آئین میں ان کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج کیا گیا تو ان کو قانونی حد تک لگام ڈال دی گئی لیکن ان کے خیر خواہوں کو یہ ہضم نہ ہوا اور انسانی حقوق کے نام پر ان کی سہولت کاری کی۔ مملکت خداداد پاکستان میں حالیہ افسوسناک واقعہ اس کی زندہ مثال ہے۔

قادیانیوں کو تبلیغ کی کھلی چھوٹ دینا یا کسی سطح پر ان کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرنا امت کو ایک مجموعی نقصان کی طرف دھکیلنے کے مترادف ہے۔ ایک معمولی غفلت سادہ لوح مسلمانوں کی ایمان ویقین کو داؤ پر لگانا ہے۔ حال ہی میں جب پاکستان کی اعلیٰ عدلیہ نے یہ فیصلہ سنایا جو کسی قادیانی کے خلاف دائر کیس کی سماعت کے دوران سنایا گیا تو غیرت مند مسلمانوں کی طرف سے ایک شدید ردعمل سامنے آیا اور سب مسلمانوں نے غم وغصّہ کا اظہار کرتے ہوئے بھرپور مطالبہ کیا کہ اس فیصلہ کو کالعدم قرار دیا جائے۔

یہاں پر پھر یہ بحث شروع ہوئی اور واقعی یہ قابلِ غور پہلو ہے کہ قادیانیت یا قادیانیوں کی حیثیت تو واضح ہے کہ قادیانیت دجل، کفر اور فریب ہے اور قادیانی کافر، مرتد اور خارج از اسلام ہے۔ لیکن یہ سوال برقرار ہے کہ قادیانیت اور قادیانی دیگر کافروں کی طرح کیوں نہیں؟ جن کے ساتھ اسلام نے کچھ احکامات دیئے اور ان کو آزادنہ طور پر مذہبی رسومات کی ادائیگی کی اجازت دی اور ان کو اسلامی ریاست میں ممکنہ تحفظ فراہم کیا۔ ان کے لیے ایک قسم کا نرم گوشہ رکھا گیا جو قادیانیوں کے متعلق روا نہیں رکھا۔

میں یہاں ایک اساسی اصول سمجھانا چاہتا ہوں اور آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ قادیانی اور غیر مسلم سکھ، یہودی، عیسائی، ہندو وغیرہ میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ یہودی خود کو غیر مسلم یہودی کہتا ہے اور وہ تورات کو اپنا مذہبی کتاب سمجھتا ہے اور اپنی مذہبی رسومات کی ادائیگی کے لیے الگ الگ نام اور احکام خاص ہیں۔ عیسائی خود کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متبعین کہتے ہیں اور انجیل کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ وہ باقاعدہ چرچ جاتے ہیں اور وہاں اپنی مذہبی رسومات کی ادائیگی کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ اسی طرح سکھ اپنے مذہبی پیشوا کی تابعداری کرتے ہیں تو اپنی عبادت کو الگ تشخص کے ساتھ آباد رکھتے ہیں۔ یہ سب لوگ خود کو نہ مسلمان کہتے ہیں اور نہ ہی وہ اپنی عبادت خانہ کو مسجد کہتے ہیں اور نہ یہودیت، عیسائیت کو اسلام کا نام دیتے ہیں۔ قادیانیت دجل اور فریب سے کام لیتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ خود کو مسلمان کہتے ہیں اور مسلمانوں کو غیر مسلم کہتے ہیں۔ وہ قرآن کریم کو اپنی کتاب اور اپنی عبادت خانہ کو مسجد کہتے ہیں۔ اسی طرح وہ مسلمانوں کے شعائر کو اپنے فتنہ نما مذہب کی طرف منسوب

کرتے ہیں۔اس وجہ سے علماء کرام کہتے ہیں کہ قادیانی عام کافر کی طرح نہیں۔

اب جو حالیہ فیصلہ سپریم کورٹ نے کیا، سراسر غیر شرعی اور غیر آئینی ہے۔جس نے یہ فیصلہ کیا اور جو ان کی معاونت، سہولت کاری یا حمایت میں دلائل دے رہے ہیں، مکمل غیر قانونی، غیر شرعی اور حرام حمایت کے مرتکب ہو رہے ہیں جس سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔معاشرے میں سامنے آنے والا ردعمل یا غصہ مثبت ہے اور اس ردعمل میں کوئی تشدد یا تعصب کی آمیزش نہیں۔آج اگر مذہبی طبقہ کو متشدد اور انتہا پسند کہا جاتا ہے لیکن یہ کہتے ہوئے اکثر اس حقیقت سے نظریں چرائی جاتی ہیں کہ مسلمانوں نے تشدد اور انتہا پسندی کی راہ وہاں اپنائی جہاں قانون اور اربابِ اختیار ناموسِ رسالت اور مذہبی عقائد ونظریات کو چھیڑتے ہیں اور ہر دوسرے روز کوئی نیا ہنگامہ کھڑا کرتے ہیں جو اسلام کے نام پر بننے والے اسلامی جمہوریہ پاکستان میں ہرگز قابلِ قبول نہیں۔

سو، میری رائے یہ ہے کہ یہ فیصلہ غیر شرعی اور غیر قانونی ہے جس کو ہم مسترد کرتے ہوئے عدلیہ سے بھرپور مطالبہ کرتے ہیں کہ فی الفور یہ فیصلہ واپس لیا جائے اور جب تک یہ فیصلہ واپس نہیں لیا جاتا، تمام علماء کرام اور خطباء عوام کو ختم نبوت کی اہمیت وافادیت سمجھانے کی کوشش کریں۔ہم خون کے آخری قطرے تک عقیدہ ختم نبوت اور ناموسِ رسالت کی حفاظت کریں گے۔وماعلینا الا البلاغ!

(بقیہ: طالب علم نیا سبق کیسے حل کرے؟)

3۔اس کا حل یہ ہے کہ ایسا ماحول بنایا جائے کہ طلبہ مطالعہ کر کے نیا سبق خود سنائیں اور استاذ جہاں مناسب سمجھے اصلاح فرمالے۔

4۔وہ ماحول یہ ہے کہ مغرب کے بعد طالب علم مطالعہ میں سب سے پہلے عبارت اس طور پر حل کرے کہ ہر کلمہ میں معرب اور مبنی پھر معرب پر اعراب علامات اعراب اور وجہ اعراب تلاش کرے اور اس کے بعد لغت سے مشکل کلمات دیکھ کر ترجمہ حل کرے۔

5۔استاد محترم متعدد طلبہ سے عبارت سن کر معرب میں اعراب اور وجہ اعراب بھی پوچھیں اس کے بعد ترجمہ سنیں اور ترجمہ سننے کے ساتھ جہاں ایک مسئلہ یا قاعدہ پورا ہو تو طلبہ سے اس کی تشریح کروالے۔

6۔موجودہ طریقہ تدریس کے علاوہ نصاب میں ردوبدل یا اصلاح کا خاطر خواہ نتیجہ نہیں ہوگا۔

علوم حدیث میں اختصاص کے فوائد وثمرات

علمی وعملی میدان میں خوش آئند اثرات

مولوی محمد طیب حنیف
شعبہ تخصص فی علوم حدیث
جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن

یہ بات تو اربابِ عقل وخرد کے نزدیک ایک طے شدہ حقیقت ہے کہ دورِحاضر میں کسی بھی فن سے متعلق ماہر وفاضل شخصیت کو قدر کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے، نیز بوقتِ ضرورت اسی کی جانب مراجعت کو سمجھداری تصور کیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ علاج ومعالجے کے سلسلہ میں بھی جنرل فزیشن کے مقابلے میں اسپیشلسٹ سے رہنمائی کو حقائق کی دنیا میں قابلِ ترجیح سمجھا جاتا ہے۔

یہی روِش ومعیار علومِ دینیہ میں بھی رائج ہے، نیز اگر اس کو قانونِ فطرت سے تعبیر کیا جائے تو بے جا نہ ہوگا، چنانچہ احادیث نبویہ سے بھی بعض اصحاب نبوی ﷺ کا بعض علوم کے خصوصی شغف وتعلق اس علم وفن میں اختصاص وکمال کو واضح کرتا ہے، جیسا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا علم الفقہ میں، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا علم الفرائض میں اور حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کا فن قراءت میں اختصاص از روئے حدیث ثابت ہے۔ نیز متقدمین ومتاخرین کی تصریحات بھی اس بات پر شاہد ہیں کہ علوم ضروریہ کے کلی واصولی قواعد کی معرفت کے بعد ذہنی وطبعی میلان ورجحان کے ذریعہ کسی ایک فن کا انتخاب کر کے اس میں اختصاص ونبوغ حاصل کرنا نہایت مفید ہے۔

اختصاص کا مفہوم:

قبل ازیں کہ بات کو آگے بڑھایا جائے، اختصاص کے مفہوم پر روشنی ڈالنا نہایت ضروری ہے۔

"التخصص هو التفحص والحصول على ملكة قوية في فن من الفنون أو علم من العلوم بحيث يحاط به على أكثر أصوله وتفريعاته بمهارة تامة في التطبيق والتدريب حسب تلك الأصول۔"(1)

"تخصص دراصل طلب وجستجو کا نام ہے، نیز کسی بھی علم میں اس طور پر کامل دسترس کا حصول، جس میں اس فن سے متعلق اکثر اصول وتفریعات پر قواعد متفقہ کی روشنی میں کمال ومہارت کے ذریعہ تطبیق وتمرین پر کامل احاطہ ودسترس پانے کا نام تخصص ہے۔"

اختصاص کی اہمیت:

یہ بات تو ظاہر و باہر ہے کہ موجودہ دور میں پست ہمتی اور متاعِ حیات کے مختصر ہونے کے ساتھ اس میں جملہ (تمام) علوم وفنون پر گرفت پالینے کی خواہش کرنا ایک امر مستبعد ہے، حتیٰ کہ اس قسم کی کوشش کو معیوب گردانا گیا ہے، چنانچہ فقہ ظاہری کے امام ابن حزمؒ (المتوفی:456ھ) فرماتے ہیں:

من طلب الاحتواء على كل علم أوشك أن ينقطع وينحسر، ولايحصل على شيء. وكان كالمحضر إلى غير غاية؛ إذ العمر يقصر عن ذلک، ولیأخذ من كل علم بنصيب، ومقدار ذلک: معرفته بأعراض عن ذلک العلم فقط، ثم يأخذ مما به ضرورة إلى ما لابدّ منه، كما وصفنا. ثم يعتمد العلم الذى يسبق فيه بطبعه وبقلبه وبحيلته، فيستكثر منه ما أمكنه. فربما كان ذلک منه فی علمين أو ثلاثة أوأكثر، على قدر ذكاء فهمه، وقوة طبعه، وحضور خاطره، وإكبابه على الطلب۔(2)

''جو شخص تمام علوم میں جامعیت کا خواہشمند وطالب ہو، وہ ختم ہوکر رہ گیا، اور اپنے مقصود کو حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ اس کی مثال تیز رفتار شخص کی مانند ہے جو ہدف ومنزل کی تعیین کے بغیر خود کو تھکاتا ہے، اس لیے کہ انسانی عمر کی میعاد نہایت مختصر ہے، (ایسی صورت میں سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ) ہر علم میں سے کچھ کچھ حصہ کرلینا چاہیے، جس کا معیار ومقدار یہ ہے کہ اس علم کے بنیادی واہم مقاصد تک رسائی کے بعد ضروری مباحث ومسائل کو حاصل کرے۔ اس کے بعد جس فن کی جانب طبعی وقلبی رجحان ومیلان ہو اس میں حتی الوسع خود کو مشغول رکھے۔ نتیجہ میں ممکن ہے کہ وہ اپنی فہم وذکاوت، طبیعت کی قوت اور جمعیتِ خاطر اور علمی توجہ کے سبب دو یا تین یا اس سے زائد علوم میں اختصاص وکمال پیدا کرسکے گا۔'' (اور یہی اس کے لئے باعث امتیاز ثابت ہوگا)

یہی نقطہ نظر عام فہم انداز میں امام مبردؒ (المتوفی: 909ھ) کی زبانی ملاحظہ ہو:

''جو شخص باکمال بننا چاہتا ہے، اس کو چاہیے کہ ہر علم سے بقدر ضرورت حاصل کرکے پھر کسی ایک فن کو اپنا موضوع بنا کر کمال پیدا کرے۔''(3)

کسی فن میں مہارت واختصاص کے نتیجہ میں حاصل شدہ فوائد وثمرات کی امام محمدؒ کے تلمیذِ خاص، لغت کے امام ابوعبیدہ قاسمؒ (المتوفی:224ھ) کا مشہور قول بہترین عکاسی کرتا ہے، وہ فرماتے ہیں:

ما ناظرنى رجل قط وكان مفننا فى العلوم إلا غلبته، ولا ناظرنى رجل ذو فن واحد إلا غلبنى فى علمه ذلکَ۔(4)

"مجھ سے جس کسی شخص نے بھی مناظرہ کیا اور وہ متعدد علوم پر نظر رکھنے والا تھا سو میں اس پر غالب رہا، لیکن ایک

فن کے ماہر شخص کو اپنے فن میں مہارت کے نتیجہ میں مجھ پر ہمیشہ غلبہ حاصل رہا ہے۔

فضلاءِ درس نظامی کے لئے علوم حدیث میں اختصاص کی اہمیت وضرورت:

عام طور پر مدارسِ اسلامیہ سے رسمی طالبعلمی سے فراغت کے بعد فضلاء کو ہر فن سے متعلق بنیادی شناسائی تو ضرور پیدا ہو جاتی ہے، لیکن وہ کسی ایک فن میں اختصاصی مہارت تک رسائی حاصل نہیں کر پاتے۔اور ظاہر ہے کہ کسی فن میں کمال واختصاص اس فن سے متعلق ایک دو کتب کی عبارت خوانی سے ممکن بھی نہیں، مروّجہ نصاب محض آگے علمی دنیا میں قدم رکھنے کے لئے بمنزلہ سیڑھی کے ہے، جس کو بروئے کار لاتے ہوئے آگے راہِ سفر کے انتخاب میں مدد ملتی ہے، چنانچہ اربابِ مدارس دینیہ کی جانب سے اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اختصاص کے مختلف شعبہ جات قائم کر کے مطالعہ کا ذوق رکھنے والے فضلاء کو اس میں شرکت کی باقاعدہ ترغیبی مہم چلائی جاتی ہے۔

ذیل میں دورہ حدیث سے رسمی سند فراغت حاصل کرنے والے ایک عام متوسط درجہ کے عالم کی استعداد ولیاقت کو مدّ نظر رکھتے ہوئے چند علمی وعملی فوائد کو نذرِ قارئین کیا جاتا ہے:

(1) اہل علم اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ علمی پختگی ومتانت کا حصول متداول چند کتب سے ہرگز ممکن نہیں ہے، چنانچہ ایسی صورتحال میں علمی رسوخ کا مفید ترین ذریعہ شعبہ اختصاص سے منسلک ہونا ہے، جس میں علوم الحدیث موضوع کی شرافت، مقصد کی رِفعت، مسائل کی کثرت، مباحث کی وسعت اور نتائج کی نزاکت کے لحاظ سے نہایت اہم ترین علم ہے، جس میں خصوصی اشتغال ومہارت علمی رسوخ وترقی سمیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کی محبتِ عقلی، طبعی وایمانی کے حصول کا مؤثر ذریعہ ہے۔

(2) کتب ستہ وشاملِ نصاب دیگر کتبِ حدیث پر مشتمل درس نظامی کا یہ دورانیہ بسا اوقات نصاب کی طوالت، تنگیءوقت اور حالات کے نشیب وفراز کے باعث سردِ عبارت کی نذر ہو کر علمی وتحقیقی مباحث پر سے تیز رفتاری سے گزر جاتا ہے، جس کی تشنگی طالب علم ہمیشہ محسوس کرتا ہے، جس کا ازالہ اس فن سے خصوصی اشتغال کی صورت میں کیا جانا ممکن ہے۔

(3) درس نظامی کے مروّج نصاب کی تکمیل کا بار بسا اوقات روایت کی سند ورواۃ پر کلام تو کُجا متنِ حدیث کی تشریح وتوضیح سے بھی منتہی طالبعلم کو محروم کر دیتا ہے، جس کا احساس دورانِ تدریس کیا جاتا ہے۔

(4) احادیث کی تشریح وتوضیح، تطبیق وحلّ عقدات کے سلسلہ میں علماء دیوبند کی علمی خدمات وثمرات کا تذکرہ اسباق کی کثرت اور طالبعلمی کے لا اُبالی پن کے نتیجہ کا شکار ہو کر محض گفت وشنید تک محدود رہ جاتا ہے،

جس کا گہرائی وگیرائی سے جائزہ ایک طویل فرصت ویکسوئی کا متقاضی ہوتا ہے، جس کے لئے شعبہ اختصاص کا قیام نہایت موزوں ہے۔

(5) متداول نصاب سے سندفراغت کے بعد اکثر و بیشتر ذی استعداد فاضل بھی حنفیہ کے اصول حدیث سے ناآشنائی اور متداول حافظ ابن حجرؒ (المتوفی: 852ھ) کی نزھۃ النظر فی توضیح نخبۃ الفکر اور علامہ سیوطیؒ (المتوفی: 911ھ) کی تدریب الراوی فی تقریب النواوی کو پڑھ کر حدیثی مباحث میں محدثین و شافعیہ کے اصول کو مدّنظر رکھتے ہوئے شدید اُلجھن کا شکار ہوجاتا ہے، اور بقول اقبال مرحوم "چند کلیوں پر قناعت کر کے" علماء احناف کو اس میدان میں مسبوق تصور کرتا ہے۔ چنانچہ اس غلط فہمی کا ازالہ شعبہ اختصاص کے چند ابتدائی وتمہیدی محاضرات میں ہی کر دیا جاتا ہے۔

(6) اکثر و بیشتر علوم حدیث کی دو تین کتب پر انحصار اور کتب تراجم سے عدم ممارست کے نتیجہ میں منتہی طالبعلم بھی علماء احناف کی دِیدہ وَر، لائق تقلید شخصیات کے تقوی وللّٰہیت سے متعلق واقعات اور علمی اسفار میں پیش آمدہ مصائب ومشکلات سے ناواقف مشہور جملہ "چراغ تلے اندھیرے" کا مصداق ٹھہرتا ہے، جس کی وافر معلومات سے پُر الماریاں متخصصینِ علومِ حدیث کی راہ تکتی نظر آتی ہیں۔

(7) اس فن میں اختصاص علمی وعوامی حلقوں میں چلنے والی شدید ضعیف وموضوع روایات کے سدباب کا بہترین ذریعہ ہے، نیز اس فن میں اشتغال صحیح وضعیف مرویّات کے مابین امتیاز کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

(8) درس نظامی کے ایک طویل مرحلہ کو طے کرنے کے باوجود متوسط استعداد کے حامل بعض طلباء ساتھی تصنیفی وخطابی صلاحیتوں سے نابلد ہوتے ہیں، جس کا بنیادی سبب اس موضوع سے متعلق مواد کی عدم دستیابی ومطالعہ کی نُدرت ہوتا ہے، شعبہ اختصاص میں اس نہج سے تربیتی تمرین وتدریب کے مراحل سے گزارا جاتا ہے جس کے بعد کتب بینی کا مشغلہ اس کا اوڑھنا بچھونا بن جاتا ہے، جس کو زندگی کے نشیب وفراز کے باوجود ترک کرنا نفس پر نہایت گرانی کا باعث بنتا ہے۔

(9) معاشرے میں جنم لینے والا وہ گروہ جو خود کو تقلید سے آزاد براہ راست احادیث نبویہ ﷺ سے استفادہ کی ناکام کوشش کرتا ہے، سوشل و پرنٹ میڈیا کے توسط سے مسلک حنفیت اور اس کے بانی مبانی امام اعظم ابوحنیفہؒ کے خلاف دُشنام طرازی کو قابل فخر گردانتے ہوئے حدیث کے مقابلے میں قیاس ورائے کو ترجیح دینے کا الزام دھرتا ہے، جس کے نتیجہ میں درس وسماع کی حد تک محدود دلائل سمیت منتہی طالبعلم بھی مرعوب نظر آتا ہے، لیکن اس شعبہ سے وابستگی وتکمیل کے بعد وہ مذہب حنفیت پر علی وجہ البصیرۃ عمل کرتا ہے۔

(10) سیکولر وعقلیت پسند اور مغربی تہذیب کے مدّاح افراد آئے روز نت نئے مباحث چھیڑ کر اپنی مردہ اسکیم میں روح پھونکنے کی غرض سے قدیم اعتراضات کو جدید و دلفریب عنوانات تعبیرات کا لبادہ اوڑھا کر پیش کرتے ہیں، جس کے طریقہ واردات سے عدم معرفت بسا اوقات معاشرے کی پُرسکون فضا کو شکوک وشبہات کے مہلک جراثیم سے متعفّن کردیتی ہے۔

علوم الحدیث میں اختصاص کی بدولت عملی زندگی میں مُشاہدِ خوش آئند اثرات:

اس علم کے ذریعہ عملی زندگی میں بھی تبدیلی وانقلابات رونما ہوتے دکھائی دیئے ہیں، جن میں چند درج ذیل ہیں:

(1) درس نظامی کی محدود کُتب سے آگے کمال واتقان پیدا کرنے کی غرض سے علمی سفر کا یہ اقدام علوم کی وُسعت اور تصنیف کردہ کتب کی کثرت انسان کے دل میں پیدا شدہ علمیت کا طلسم توڑ کر اپنی جہالت کا اعتراف کرنے پر مجبور کرتی ہے، جس کے بعد اس کا دل تحقیر وعُجب پسندی کے مرض سے کافی حد تک نجات پا تا ہے، اور زبانِ حال سے اس مقولہ کی ترجمانی کرتا ہے لَيْسَ مَعِي مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا أَنِّي أَعْلَمُ أَنِّي لَسْتُ أَعْلَمُ (5) (میرے پاس تو بجز اس بات کے کچھ علم نہیں کہ مجھے کسی بات کا علم نہیں)

(2) مصادر ومراجع کی جانب بارہا مراجعت کے باوجود ناکامی کی صورت میں اپنی لاعلمی کا اظہار واعتراف اس عالم میں دیانت وصداقت کی صفات کو اجاگر کرتا ہے۔

(3) علوم الحدیث سے ممارست کے نتیجہ میں سلف صالحین کے حالاتِ زندگی اور تعیش پسندی سے کنارہ کشی کے واقعات دل پر اس قدر اثر کرتے ہیں کہ عام طور پر متخصصین فی علوم الحدیث کی زندگی میں اس سادگی کا اثر واضح طور پر نمایاں ہوتا ہے۔

(4) بسا اوقات کسی جزئیہ کی تلاش ہزاروں صفحات کی ورق گردانی پر مجبور کر کے تحقیق وجستجو کا شوق پیدا کرتی ہے، جس کے بعد بغیر تحقیق یا بے سند بات کو آگے چلتا کر دینے پر متخصص کا ضمیر ہرگز اجازت نہیں دیتا۔

(5) اس مفید مرحلہ کا سفر انسانی جذبات واقدار کی حق تلفی سے محفوظ رکھتے ہوئے قدر شناسی کے وصف سے روشن زندگی میں نکھار پیدا کرتا ہے، جس کے نتیجہ میں اکابر علماء کی تحقیق پر مزید اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔

(6) کتب بینی کا مشغلہ انسانی طبعیت کو ٹھہراؤ اور یکسوئی کے وصف سے نوازتا ہے، جس کی عملی تدریب ومشق کے لئے تخصص فی علوم الحدیث کا انتخاب نہایت موزوں ہے۔

(7) تراجمِ محدثین خصوصاً وصف للّٰہیت واستغناء کا بغور مطالعہ ذاتی زندگی میں عمل پر آمادگی پیدا کرتا ہے، جس

سے دینی مزاج کا تسلسل وتوارث برقرار رہتا ہے۔

(8)احادیث نبویہ علی صاحبھا الصلوات والتسلیمات کی خدمت میں مشغولیت کا شرف اس قدر باعثِ برکت عمل ہے کہ سلف صالحین نے اس کو فتنوں سے خلاصی ونجات کا باعث قرار دیا ہے۔

(9)ہر نئے میدان میں قدم رکھنے سے قبل اور آغازِ سفر کے وقت اس فن کے ماہر شخص سے مشورہ کی ضرورت پیش آتی ہے، متخصص فی علوم الحدیث اس حوالہ سے آداب کی رعایت بجالاتے ہوئے اجر وثواب حاصل کرتا ہے۔

(10)علوم الحدیث میں مختلف علوم ومباحث کو ضبط ویکجا کرنے کے لئے مضامین لکھنے کا اہتمام کرایا جاتا ہے، جو متخصص میں تصنیفی صلاحیت پیدا کر کے معاشرے کے لئے ایک بہترین آئیڈیل پیش کرتا ہے۔

تخصص کے لئے درکار نہایت اہم امور:

ہر علم کے حصول میں چند باتوں کا اہتمام نہایت ضروری ہے، یہ ہدایات دیگر فنون کے متخصصین کے لئے بھی ان شاء اللہ نہایت مفید ثابت ہونگی:

(1)استاذ ومُشرف کی صحبت ومجالست: ......جدید آلات وٹیکنالوجی کی دستیابی وفراہمی نے اساتذہ کی نجی مجالست ومصاحبت سے طالبعلم کو دور کر دیا ہے، جس کے نتیجہ میں درس کے علاوہ اوقات کو بجائے قیمتی بنانے کے وہ اسکرین کے سامنے بیٹھ کر بسا اوقات خود کو علمی میدان کا کامیاب شہسوار تصور کر کے تاک لگائے بیٹھے فریق مخالف کو مناظرہ ومجادلہ کی دعوت دیتا ہے، اور کسی استاذ یا بزرگ کی صحبت ومشرب سے فیضیابی سے محرومی کی بنا پر وہ باطل نظریات کا حامل ہو کر معاشرے کے لئے ایک ضمیر فروش ناسور کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔

اس صحبت ومجالست کی اہمیت پر مولانا عبدالرشید نعمانیؒ (سابق رئیس شعبہ تخصص فی الحدیث جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن، متوفی: 1420ھ) کا اپنے استاذ مولانا محمد عاقل صاحب (سابق شیخ الحدیث ونگران شعبہ تخصص فی الحدیث جامعہ مظاہر علوم) کے ساتھ سلسلہ مکاتبت سے ایک اقتباس پیش کرتا ہوں، جو مولانا نعمانیؒ نے اپنے استاذ کی خدمت میں لکھا تھا:

"یاد آتا ہے کہ آپ نے "تخصص فی الحدیث" کے بارے میں دریافت فرمایا تھا۔ محترما! تخصص تو وہ ہے جو شیخ کی خدمت میں رہ کر حاصل ہو، جیسے آپ کو حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ کی خدمت میں رہ کر حاصل ہوا، حضرت شیخؒ کو حضرت سہارنفوریؒ کی خدمت میں رہ کر حاصل ہوا۔(6)

(2)ممارست وانہماک:......علم حدیث کا متخصص ہو یا کسی اور فن کا، اس کے لئے یکسوئی کے ساتھ ممارست

نہایت ضروری ہے، اگر تخصص کی سند کے حصول کے بعد وہ اپنے لئے کسی اور میدان کا انتخاب کر کے اسی میں منہمک ہو جاتا ہے، اور اس علم سے ممارست کو ترک کر دیتا ہے، سو یہ اپنی نگاہ میں اس فن کی اہمیت کو خود گھٹانے کے مترادف ہے، امام جرح وتعدیل عبد الرحمن مہدیؒ (المتوفی:198ھ) فرماتے ہیں:

إنما مثلِ صاحب الحديث مثل السمسار، إذا غاب عن السوق خمسة أيام تغير بصره"(7)

''طالبِ حدیث کی مثال تو دلال کی ہے (موجودہ دور میں اس کو Money changer سے سمجھا جانا آسان ہے) اگر چند روز بھی مارکیٹ سے دور رہے تو اس کی فنی بصیرت میں فرق آجاتا ہے۔''

نیز علمی میدان میں یکسوئی کے حصول پر ہمارے جامعہ کے سابق مہتمم حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحبؒ (المتوفی:1442ھ) تعلیمی سال کے آغاز پر منعقد تربیتی نشست میں اس حوالہ سے تاکید فرماتے تھے، اور اس کو "الاستجماع" سے تعبیر فرماتے تھے۔

(3) عمل کا شوق:......اس وسیع میدان میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلق ہدایات ورہنمائی احادیث نبویہ علی صاحبہا الصلوات والتسلیمات اور سلف صالحین کے نوشتہ حیات سے ملتی ہیں، جن کو اپنی عملی زندگی میں زندہ کر کے اس کو محفوظ کرنے کے ساتھ ساتھ خود کو ایک باعمل وحسن کردار کا حامل شخص بنا کر امت کے لئے علم وعمل کا جامع بہترین نمونہ بنا کر پیش کرتا ہے۔

اللہ تعالی ہم سب کو تادمِ حیات اخلاص ویکسوئی کے ساتھ علوم الحدیث کی خدمت کرنے اور اس کی برکت سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عشق ومحبت سے معمور اتباع کی توفیق نصیب فرمائے (آمین)۔

حواشی:

(1) بینات عربی، سہ ماہی، محرم، صفر وربیع الاول، مقالہ از رکن مجلس دعوت وتحقیق اسلامی واستاذ جامعہ مولانا جمیل احمد برہان۔

(2) رسائل ابن حزم الأندلسی، لأبی محمد علی بن محمد بن سعید بن حزم الاندلسی، ط: المؤسسة العربية للدراسات والنشر، 4/77

(3) عمدۃ الکتاب لأبی جعفر النحاس النحوی أحمد بن محمد اسماعیل (متوفی:338ھ) صفحہ، 147، ط: دار ابن حزم۔

(4) جامع بیان العلم وفضلہ، لأبی عمر یوسف بن عبداللہ بن محمد بن عبد البر (متوفی:463ھ)، 1/522، دار ابن جوزی۔

(5) جامع بیان العلم وفضلہ 1/530۔ یہ مقولہ بعض اہل علم کی جانب منسوب ہے، کسی کے نام کی تصریح درج نہیں ہے۔

(6) ضمیمہ مقدمہ الدر المنضود 1/14۔ افادات درسیہ مولانا محمد عاقل صاحبؒ، ط: مکتبۃ الشیخ بہادر آباد۔

(7) الجامع لأخلاق الراوی وآدابہ، لأبی بکر أحمد بن علی الخطیب البغدادی (متوفی:463ھ)، 2/278، مکتبۃ المعارف، 1848

فنِ جرح وتعدیل کا تعارف اور بنیادی اُصول

(دوسرا وآخری حصہ)

مولانا محمد صدیق ابوالحاج مظفری

(۵) کسی روایت کے موافق یا مخالف عمل کرنا اُس کی تصحیح یا تضعیف نہیں:

حضراتِ محدثین کی رائے کے مطابق کسی راوی کا اپنی روایت کے مطابق عمل کرنا اُس کی تصحیح شمار نہیں ہوتی، اسی طرح اپنی روایت کے مقتضیٰ کے برخلاف عمل کرنا اُس روایت کی تضعیف شمار نہیں ہوتی، البتہ! بعض فقہاءِ کرام ان میں سے اول کو تصحیح اور ثانی کو نقد شمار کرتے ہیں (۱۵)۔

(۶) عادل کا کسی غیر معروف شخص سے روایت لینا اُس کی تعدیل نہیں:

اگر کوئی عادل شخص کسی ایسے راوی سے حدیث نقل کرلے کہ جس کے ہمیں حالات معلوم نہ ہوں، تو یہ اُس راوی کی تعدیل شمار نہیں ہوگی اور یہی بات درست ہے، البتہ! اگر کوئی ایسا عادل اور متقن شخص حدیث نقل کرے کہ جو صرف ثقہ ہی سے روایت لیتا ہو، تو یہ اس کی تعدیل کہلائے گی (۱۶)۔

(۷) معاصرین کی ایک دوسرے پر جرح کا حکم:

اگر معاصرین کی ایک دوسرے پر جرح ہو، تو اسے آنکھیں بند کرکے قبول نہیں کرلینا چاہیے، بلکہ اس سلسلے میں مزید تحقیق اور تثبت ضروری ہے، بطورِ خاص جب دونوں (جارح اور مجروح) ائمہ کبار میں سے ہوں، تو اُن میں سے کسی ایک کی دوسرے کے حق میں جرح معتبر نہیں سمجھی جاتی (۱۷)۔

فائدہ: جرح وتعدیل کا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ راوی کے بارے میں پتا چل جائے کہ وہ روایتِ حدیث کا اہل ہے یا نہیں؟ اور اہلیتِ روایت کی شرائط کا خلاصہ دو چیزیں ہیں: (۱) عدالت۔ (۲) ضبط۔ لہذا کسی بھی راوی کی توثیق وتضعیف (معتبر یا غیر معتبر ہونے) کا انحصار اُس کی عدالت اور ضبط پر ہوتا ہے، ان میں سے عدالت کا تعلق راوی کی دین داری سے، جبکہ ضبط کا تعلق اُس کی قوتِ حفظ سے ہے، ان دونوں چیزوں میں راوی جس قدر مضبوط ہوگا، اُسی قدر اُس کی روایت مقبول ومعتبر سمجھی جائے گی اور ان دونوں باتوں میں جس قدر کمی آتی چلی جاتی ہے، راوی کی عدالت اور اُس کا ضبط اُسی قدر کمزور ہوتا چلا جائے گا اور اسی نسبت سے اُس کی حدیث کمزور اور ضعیف سمجھی جائے گی۔

عدالت وضبط کی تعریف، اقسام، پہچان کے طرق اوران میں سے ہرایک کو کمزور یا بالکلیہ ختم کرنے والے اسباب کی تفصیلات ہماری دوسری تحریر "عدالت وضبط کا تعارف اوران کے تفصیلی احکام" میں ملاحظہ ہوں۔

اسی طرح کذاب، متہم بالکذب، فاسق، مغفَّل، فاحش الغلط، معروف بالتساہل، معروف بقبول التلقین، سیئ الحفظ، معروف بکثرۃ السہو، معروف بالوہم، مبتدع، مجہول، مبہم اور ثقات کی مخالفت کرنے والے راوی کی راویت کے حکم جیسے "جرح وتعدیل" سے متعلق اہم مسائل کا تذکرہ بھی اسی مضمون کے ضمن میں آئے گا۔ان شاءاللہ!۔

جرح وتعدیل کے اہم مصادرومراجع

فنِ جرح وتعدیل شروع شروع زمانہ میں صدور میں تھااور بعد میں اس ترتیب سے سطور میں منتقل ہوا کہ بعض حضرات نے صرف ضعیف رُوات کے احوال اپنی کتابوں میں جمع فرمائے، بعض نے صرف ثقہ رُوات کے احوال پر مشتمل کتابیں لکھیں اور بعض حضرات نے ثقات وضعفاء تمام رُوات کے احوال جمع فرمائے، اسی طرح بعض حضرات نے علی العموم تمام رُواتِ حدیث کے احوال مرتب فرمائے اور بعض نے مخصوص کتب کے رُوات کے حالات پر کتابیں تصنیف کیں، چنانچہ ذیل میں ان میں سے ہرنوع کے تحت لکھی جانے والی اہم کتبِ رجال کے نام درج کیے جارہے ہیں:

صحابہ کرام کے تراجم وسوانح پر مشتمل اہم کتب:

تعدیل میں سب سے اعلی مرتبہ صحابیت کا ہےاور حضراتِ صحابہ کرام کا تذکرہ ویسے تو ثقہ رُوات کے ضمن میں تقریبًا ہر کتاب میں مل جاتا ہے، جیسا کہ صحابہ کرام کے اسماء کی ترتیب پر لکھی جانے والی "مسانید حدیثیہ "اور" کتبِ مغازی" بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی معرفت کے بنیادی مصادر میں سے ہیں، البتہ! خاص صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تراجم وسوانح پر مستقل کتابیں بھی لکھی گئی ہیں، جن میں سے چند اہم کتب کے نام ذیل میں درج ذیل ہیں۔

(1) **"مَعرِفَة من نزل من الصحابة سائر البلدان"** للإمام علي بن المديني المتوفى ٢٣٤ھ رحمه الله.

(2) **"مَعرِفَة الصحابة"** لأبي عبد الله محمد ابن منده الأصبهاني المتوفى ٣٩٥ھ رحمه الله تعالى.

(3) **"مَعرِفَة الصحابة"** لأبي نُعيم أحمد بن عبد الله الأصبهاني المتوفى ٤٣٠ھ رحمه الله تعالى.

(4) **"الاستيعاب في مَعرِفَة الأصحاب"** للحافظ ابن عبد البر الأندَلُسي المتوفى ٤٦٣ھ رحمه الله.

(5) **"أسد الغابة في مَعرِفَة الصحابة"** لعِزِّ الدين ابن الأثير الجَزْري المتوفى ٦٣٠ھ رحمه الله.

(6) **"الإصابة في تمييز الصحابة"** للحافظ ابن حجر العسقلاني المتوفى ٨٥٢ھ رحمه الله تعالى.

ان میں سے آخری کتاب سب سے جامع ہےاور صحابہ کرام کی معرفت کے حوالے سے بہت زیادہ علمی

نکات پر مشتمل ہے۔

ضعفاء پر مشتمل چند مشہور کتب:

(1) کتاب **"الضعفاء"** للإمام علي بن عبد الله المديني المتوفى ٢٣٤ھ رحمه الله تعالى.

(2) کتاب **"الضعفاء الكبير والصغير"** للإمام البُخاري المتوفى ٢٥٦ھ رحمه الله تعالى.

(3) کتاب **"الضعفاء والمتروكين"** للإمام النَّسَائي المتوفى ٣٠٣ھ رحمه الله تعالى.

(4) کتاب **"الضعفاء"** لأبي جعفر محمد بن عمرو العُقَيلي المتوفى ٣٢٢ھ رحمه الله تعالى.

(5) کتاب **"المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين"** لابن حِبَّان المتوفى ٣٥٤ھ رحمه الله.

(6) کتاب **"الكامل في ضعفاء الرجال"** لابن عدي المتوفى ٣٦٥ھ رحمه الله تعالى.

(7) کتاب **"الضعفاء والمتروكون"** للدَّارَقُطني المتوفى ٣٨٥ھ رحمه الله تعالى.

(8) کتاب **"تاريخ أسماء الضعفاء والكذابين"** لابن شاهين المتوفى ٣٨٥ھ رحمه الله تعالى.

(9) کتاب **"الضعفاء والمتروكون"** لابن الجَوْزي المتوفى ٥٩٧ھ رحمه الله تعالى.

(10) کتاب **"ميزان الاعتدال في نقد الرجال"** للذَّهبي المتوفى ٧٤٨ھ رحمه الله تعالى.

(11) کتاب **"لسان الميزان"** للحافظ ابن حجر العَسقلاني المتوفى ٨٥٢ھ رحمه الله تعالى.

ان میں کتاب نمبر(۱۰) سب سے جامع ہے اور بہت ہی اہم فوائد اور سابقہ کتب کی علمی تنقیحات پر مشتمل ہے، جبکہ کتاب نمبر(۱۱) ایک طرح سے اسی کا تتمہ اور تکملہ ہے۔

ثقات پر مشتمل چند مشہور کتب:

(1) **"الثقات والمتثبتون"** لعلي بن عبد الله المديني المتوفى ٢٣٤ھ رحمه الله تعالى.

(2) کتاب **"معرفة الثقات"** لأبي الحسن أحمد العِجْلي المتوفى ٢٦١ھ رحمه الله تعالى.

اس میں بعض ضعیف رُوات کا تذکرہ بھی ہے، مگر اکثریت چونکہ ثقات کی ہے، اس لیے اسے کتب الثقات میں شمار کیا جاتا ہے۔

(3) کتاب **"الثقات"** لأبي العرب أحمد بن محمد التميمي المتوفى ٣٣٣ھ رحمه الله تعالى.

(4) کتاب **"الثقات"** لأبي حاتم محمد بن حِبَّان البُستي المتوفى ٣٥٤ھ رحمه الله تعالى.

(5) کتاب **"مشاهير علماء الأمصار"** لأبي حاتم محمد بن حِبَّان البُستى المتوفى ٣٥٤ھ رحمه الله.

(6) کتاب **"تاريخ أسماء الثقات"** لابن شاهين الواعظ المتوفى ٣٨٥ھ رحمه الله تعالى.

(7) کتاب **"الثقات المتكلم فيهم بما لا يوجب ردَّهم"** للحافظ الذَّهبي المتوفى ٧٤٨ھ رحمه الله.

(8) کتاب **"الثقات ممن لم يقع في الكتب الستة"** لابن قُطْلُوبُغا المتوفى ٨٧٩ھ رحمه الله .

اسی طرح حافظ ذہبی رحمہ اللہ کی کتاب "تذكرة الحفاظ" *اور* "سير أعلام النُّبلاء" *میں تقریباً اکثریت ثقات راویوں کی ہے اور ان میں سے پہلی کتاب میں ثقہ رواۃ کی تعداد دوسری کے مقابلے میں زیادہ ہے۔*

ثقات اور ضعفاء کو جامع چند عام کتب:

(1) **"التاريخ"** لأبي نُعيم الفضل بن دُكين المتوفى ٢١٨ھ رحمه الله تعالى.

(2) **"الطبقات الكبرى"** لابن سعد كاتب الواقِدي المتوفى ٢٣٠ھ رحمه الله تعالى.

(3) **"التاريخ"** للإمام يحيى بن مَعين المتوفى ٢٣٣ھ رحمه الله تعالى.

(4) **"التاريخ"** للإمام علي بن عبد الله المديني المتوفى ٢٣٤ھ رحمه الله تعالى.

(5) **"التاريخ"** لأبي عمرو خليفة بن خياط البصري المتوفى ٢٤٠ھ رحمه الله تعالى.

(6) **"العلل ومعرفة الرجال"** للإمام أحمد بن محمد بن حنبل المتوفى ٢٤١ھ رحمه الله تعالى.

(7) **"التاريخ الكبير والأوسط والصغير"** للإمام البُخاري المتوفى ٢٥٦ھ رحمه الله تعالى.

(8) **"المعرفة والتاريخ"** ليعقوب بن سفيان الفَسَوي المتوفى ٢٧٧ھ رحمه الله تعالى.

(9) **"التاريخ الكبير"** لأبي بكر ابن أبي خيثمة المتوفى ٢٧٩ھ رحمه الله تعالى.

(10) **"الجرح والتعديل"** لابن أبي حاتم الرازي المتوفى ٣٢٧ھ رحمه الله تعالى.

مخصوص کتب کے رُواۃ پر مشتمل اہم کتابیں:

(١) **"الإيثار بمعرفة رواة [كتاب] الآثار"** للحافظ ابن حجر العسقلاني المتوفى ٨٥٢ھ رحمه الله.

(٢) رجال صحيح البخاري: **"الهداية والإرشاد"** لأبي نصر الكَلَابَاذي المتوفى ٣٩٨ھ رحمه الله.

(٣) **"رجال صحيح مسلم"** لأبي بكر ابن مَنْجُويَهْ(١٨) الأصبهاني المتوفى ٤٢٨ھ رحمه الله تعالى.

(٤) **"الجمع بين رجال الصحيحين"** لابن طاهر المَقْدِسي المتوفى ٢٣٤ھ رحمه الله تعالى.

اس میں ابونصر کلاباذی اور ابوبکر بن منجویہ رحمہما اللہ کی دونوں کتابوں کو جمع کیا گیا ہے۔

(٥) **"رجال سنن أبي داود"** لأبي علي الحسين بن محمد الغسَّاني المتوفى ٤٩٨ھ رحمه الله تعالى.

(٦) **"المجرد في أسماء رجال سنن ابن ماجه"** للحافظ الذَّهبي المتوفى ٧٤٨ﻫ رحمه الله .

(٧) **"المعجم المشتمل على ذكر أسماء شيوخ الأئمة النبل"** لابن عساكر المتوفى ٥٧١ ﻫ رحمه الله.

(٨) **"مغاني الأخيار شرح رجال [شرح] معاني الآثار"** للبدر العيني المتوفى ٨٥٥ﻫ رحمه الله .

(٩) **"الكمال في أسماء الرجال"** لعبد الغني المَقْدسي المتوفى ٦٠٠ ﻫ رحمه الله تعالى.

(اس کتاب میں کتبِ ستہ (صحیح بخاری، صحیح مسلم، سننِ نسائی، سننِ ابی داود، جامع ترمذی اورسننِ ابن ماجہ) کے رُوات کے احوال کو یکجا جمع کر دیا گیا ہے)

(١٠) **"تهذيب الكمال في أسماء الرجال"** لجمال الدين المِزِّي المتوفى ٧٤٢ﻫ رحمه الله .

(یہ "الکمال" کی تنقیح وتہذیب ہےاورنمبر (١١) سے (١٢) تک بعد کی تمام کتب اسی کی بنیاد پرلکھی گئی ہیں)

(١١) **"تذهيب تهذيب الكمال في أسماء الرجال"** للحافظ الذَّهبي المتوفى ٧٤٨ﻫ رحمه الله.

(١٢) **"الكاشف في معرفة من له رواية في الكتب الستة"** للحافظ الذَّهبى المتوفى٧٤٨ﻫ رحمه الله.

(١٣) **"إكمال تهذيب الكمال في أسماء الرجال"** لعلاء الدين المُغْلَطَايُ المتوفى ٧٦٢ ﻫ رحمه الله.

(١٤) **"التذكرة بمعرفة رجال الكتب العشرة"** لابن حمزة الحُسيني المتوفى٧٦٥ﻫ رحمه الله.

(اس میں "تہذیب الکمال" کے ساتھ ائمہ اربعہ کی کتب (موطأ امام مالک، مسند احمد بن حنبل، مسند الشافعی اور مسند ابی حنیفہ لمنلا خسرو) کے رجال کے حالات کو جمع کیا گیا ہے)

(١٥) **"التكميل في الجرح والتعديل ومعرفة الثقات والضعفاء والمجاهيل"** للحافظ ابن كثير المتوفى ٧٧٤ﻫ رحمه الله . *(اس میں "تہذیب الکمال" اور "میزان الاعتدال" کو مزید اضافوں کے ساتھ یکجا کیا گیا ہے)*

(١٦) **"نهاية السُّول في رواة الستة الأصول"** لسِبط ابن العجمي المتوفى ٨٤١ﻫ رحمه الله .

(١٧) **"تهذيب التهذيب"** للحافظ ابن حجر العسقلاني المتوفى٨٥٢ﻫ رحمه الله تعالى.

(١٨) **"تقريب التهذيب"** للحافظ ابن حجر العسقلانى المتوفى٨٥٢ﻫ رحمه الله تعالى.

(١٩) **"تعجيل المنفعة بزوائد رجال الأئمة الأربعة"** لابن حجر العسقلاني رحمه الله تعالى.

(اس میں ائمہ اربعہ کی مذکورہ کتب کے اُن رجال کے احوال درج کیے گئے ہیں، جن کا "تہذیب الکمال"

میں ذکر نہیں)

(۲۰) **"نهاية التقريب وتكميل التهذيب بالتذهيب"** لابن فهد المكي المتوفى ۸۷۱ھ رحمه الله

(۲۱) **"خلاصة تذهيب تهذيب الكمال في أسماء الرجال"** للخَزرجي المتوفى ۹۲۳ھ رحمه الله

جرح وتعدیل کے قواعد پر مشتمل اہم کتب:

(۱) **"مقدمة الجرح والتعديل"** لابن أبي حاتم الرازي المتوفى۳۲۷ھ رحمه الله تعالى.

(۲) **"الجواب عن أسئلة في الجرح والتعديل"** للحافظ المنذري المتوفى٦٥٦ھ رحمه الله.

(۳) **"مقدمة ميزان الاعتدال في نقد الرجال"** للحافظ الذهبي المتوفى۷٤۸ھ رحمه الله.

(٤) **"قاعدة في الجرح والتعديل"** لتاج الدين السُّبكي المتوفى ۷۷۱ھ رحمه الله تعالى.

(٥) **"الرفع والتكميل في الجرح والتعديل"** للعلامة عبد الحي اللَّكنَوي المتوفى١٣٠٤ھ رحمه الله.

****

حوالہ جات

(۱) انظر: "معرفة علوم الحديث" للإمام الحاكم النَّيسابوري، ص: ٥٢، ط: دار الكتب العلمية، بيروت.

(۲) انظر: "ميزان الاعتدال في نقد الرجال" للحافظ الذهبي: ١/١١٠، ط: دار الكتب العلمية، بيروت.

(۳) انظر: "تاريخ أسماء الثقات" لأبي حفص ابن شاهين: ١/١٦٤، ط: الفاروق الحديثة، القاهرة.

(۴) *حضرات محدثین کے عام استعمال کے مطابق لفظ ''ثبْت'' باء کے سکون کے ساتھ کلمہ توثیق ہے اور باء کے فتحہ کے ساتھ ''ثبَت'' اس کتاب کو کہا جاتا ہے کہ جس میں کوئی محدث اپنی مسموعہ کتب اور اجازات ومرویات وغیرہ کی فہرست بنائے اور صاحبِ کتاب سے اپنی سند کو بیان کرے۔* ["الرفع والتكميل في الجرح والتعديل" للكنوي، ص: ١٣٢-١٣٤، ط: قديمى]

(٥) انظر: "منهج النقد في علوم الحديث" للدكتور نور الدين عتر، ص: ١١٠-١١٣، ط: دار الفكر، و"الرفع والتكميل" للكنوي، ص: ١٥٥-١٨٦، ط: قديمي، و"فتح المغيث بشرح ألفية الحديث" للسخاوي: ٢/٢٧٧-٣٠١، ط: دار المنهاج.

(٦) انظر: "الرفع والتكميل"، ص: ٥٢-٧٨.

(٧) انـظـر: ”ذكر من يعتمدُ قولُه في الجرح والتعديل“ ضمن ”أربع رسائل فى علوم الحديث“، ص: ١٧٢، ت: عبـد الـفتـاح أبـو غـدة، ط: دار السـلام، الـقـاهــرة، مـصـر، ”الـرفع والتكميل“، ص: ٢٨٣-٣٣١.

(٧) ”نزهة النظر في توضيح نخبة الفكر“، ص: ١٣٩، ط: مكتبة البشرى، كراتشي، باكستان.

(٩) انـظـر: ”الـرفـع والتكميل في الجرح والتعديل“ للعلامة عبد الحي اللكنوي، ص: ١٠٧-١٠٨، ط: قديمى.

(١٠) انظر: ”الرفع والتكميل“، ص: ٧٩-١٠٩.

(١١) انـظـر: ”تـدريب الراوي في شرح تقريب النواوي“ للعلامة السيوطي: ٤/١٥٥، ط: دار اليسر، الرياض، السعودية.

(١٢) انظر: ”تدريب الراوي“: ٤/٤٨.

(١٣) انظر: ”تدريب الراوي“: ٤/ ١٥٨.

(١٤) انظر: ”تدريب الراوي“: ٤/ ١٦٦.

(١٥) انظر: ”تدريب الراوي“: ٤/ ١٥٥.

(١٦) انظر: ”تدريب الراوي“: ٤/ ٧٧.

(١٧) انـظـر: ”سيـر أعـلام النبلاء“ للحافظ الذهبي: ٥/ ٣٩٩، ط: مؤسسة الرسالة، بيروت، و”الرفع والتكميل“، ص: ٤٣١.

(١٨) .**اس طرح کے اسماء کونحوی حضرات واو کے فتحہ اور ما بعد کے سکون کے ساتھ پڑھتے ہیں، جیسے ”سِيْبَـوَيْه“، ”مَنْجَوَيْه، اور”مَرْدَوَيْه“ وغیرہ، جبکہ حضرات محدثین اس طرح کے اسماء کوواو کے سکون، ماقبل کے ضمہ اور مابعد کے فتحہ سے پڑھتے ہیں، جیسے ”سِيْبُـويَه“، ”مَنْجُوْيَه، اور”مَرْدُوْيَه“ وغیرہ۔**[”بـغية الوعاة في طبقات اللُّغويّين والنحاة“ للسيوطي: ١/٤٢٨، ط: البابي حلبي، مصر]

☆......☆......☆

طالب علم نیا سبق کیسے حل کرے؟

مولانا شرف الدین پشینی

وفاق المدارس العربیہ پاکستان دنیا کا واحد دینی تعلیمی بورڈ ہے جس کی لڑی میں ہزاروں دینی مدارس پروئے ہوئے ہیں۔ملک بھر کے ہزاروں بچے اور بچیاں ایک ہی نصاب تعلیم سے آراستہ ہورہے ہیں۔ملک بھر میں ایک ہی وقت پر پرچہ شروع اور ایک ہی وقت پر پرچے کا وقت ختم ہوتا ہے۔مربوط اور مضبوط نظام کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ عین امتحانی ایام میں جب ایک سوالیہ پرچہ سے متعلق شکوک وشبہات پیدا ہوئے تو اس سوالیہ پرچے کو ختم کر کے پورے پاکستان میں اگلے دن تمام امتحانی مراکز میں نیا سوالیہ پرچہ بروقت دستیاب ہوا۔اپنی مدد آپ کے تحت چلنے والے اس تعلیمی بورڈ نے (حفظ وغیرہ) میں متعدد عالمی ریکارڈ قائم کیے ہیں۔اس مقدس محنت میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ وفاق المدارس العربیہ کی طرف سے نصاب،امتحانات،نظام تعلیم اور طریقہ تدریس وغیرہ کے لیے ملک بھر سے چیدہ چیدہ علماء کی کمیٹیاں موجود ہیں جو اپنی آراء اور تجاویز پیش کرتی ہیں اور ملک بھر کے اہل فن کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی طرف سے وقتاً فوقتاً دعوت دی جاتی ہے کہ وہ اپنے موضوع سے متعلق مفید تجاویز ارسال فرمائیں۔خریداران یوسف کی مانند راقم کو خیال ہوا کہ طلبہ میں ”معیاری صلاحیت کس طرح حاصل ہو اور کمزوریوں کی کیا وجوہات ہیں“ کے موضوع پر اپنی معروضات پیش کروں۔اس نیت کے ساتھ کہ اس مقدس محنت میں قیامت کے دن میرا بھی کچھ حصہ ہو۔

طلبہ میں غفلت یا نصاب کا بوجھل ہونا:

اس میں کوئی دورائے نہیں کہ مدارس کا موجودہ نظام اور اکابر علماء کی نگرانی وسرپرستی اہل پاکستان ہی کے لیے نہیں بلکہ پوری امت کے لیے کسی بڑی خیر سے کم نہیں لیکن اس کے ساتھ ہمیں بلا تصنع یہ بھی اعتراف ہے کہ فضلاءِ کرام کی اکثریت میں مطلوبہ استعداد کی کمی محسوس کی جارہی ہے اور اس سلسلے میں علماء کرام کی آراء وتجاویز بھی سامنے آتی رہتی ہیں جن میں دو وجہیں بکثرت پیش کی جاتی ہیں:

1......طلبہ میں محنت،شوق اور لگن کی کمی۔ 2......نصاب بوجھل ہے یا نصاب قابل اصلاح ہے۔

تفصیل سے گریز کرتے ہوئے ان دونوں وجوہات کا قدرے دخل ہوسکتا ہے۔ان دونوں وجوہات کو بنیادی

وجہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔

نظام مطالعہ اور طریقہ تدریس:

ماضی قریب کے علماء جن کے علوم کا ڈنکا پوری دنیا میں بجتا تھا ان کے نظام حصول تعلیم کا حاصل یہ ہے کہ:

1...... طالب علم مطالعہ کر کے نیا سبق خود حل کرے۔

2...... نیا سبق طالب علم خود سنائے استاد صرف اصلاح کرے۔

غور کیا جائے تو مدارس سے مطالعہ کا مضبوط نظام کہ ''طالب علم نئے سبق کی عبارت، ترجمہ اور حتی الامکان تشریح خود حل کرے اور صبح استاذ محترم طالب علم سے عبارت، ترجمہ اور تشریح سنے جہاں اصلاح کی ضرورت ہو اصلاح فرمائے۔ختم ہو چکا ہے؛ بلکہ طلبہ صبح سے لے کر عصر تک استاد کی تقریر سنتے ہیں۔ مغرب کے بعد متوسط اور کمزور طلبہ اپنے اجراء کی تقریر سنتے ہیں؛ یا عشاء کے بعد ہمت اور محنت کا مظاہرہ کرتے ہوئے متوسط اور کمزور طلبہ نے آپس میں کچھ تکرار کیا تو ٹھیک ورنہ پڑھائی کا دورانیہ ختم ہونے کے قریب ہوتا ہے اور طلبہ اپنی خواب گاہ کی طرف چل پڑتے ہیں۔ آئندہ صبح ایسے طلبہ بکثرت ملتے ہیں جن کو یہ بھی پتہ نہیں ہوتا کہ نیا سبق کہاں سے شروع ہونا ہے؟۔

دوسری بات یہ کہ اگر کہیں اچھے معیار کی کوشش ہوتی بھی ہے تو وہاں طلبہ کی باریاں لگا کر عبارت پڑھائی جاتی ہے، جس کی باری ہے تو اس نے اپنے طور کچھ مطالعہ کیا تو ٹھیک ہے اور جن کی باری نہیں تو ان کے لیے عبارت کا مطالعہ اور سبق کو خود حل کرنے کا ماحول میسر نہیں۔ کلاس میں ایک دو لڑکے اگر عبارت پڑھ سکتے ہوں اور اس عبارت کا صحیح ترجمہ اور بقدر ضرورت تشریح بھی کر سکتے ہوں تو اسے ہم تعلیمی ماحول کا نتیجہ ہرگز قرار نہیں دے سکتے، وہ طلبہ اپنی خداداد صلاحیتوں کی بنیاد پر چل رہے ہوتے ہیں۔ ہمارے تعلیمی ماحول کا نتیجہ طلبہ کا وہ 98 فیصد حصہ ہے جن کے بارے میں ہم اعتراف کرتے ہیں کہ ان میں کتاب فہمی، عربی قواعد کی عملی تطبیق؛ اور تدریسی صلاحیت کمزور ہے۔

طالب علم نیا سبق کیسے حل کرے؟

اب سوال یہ ہے کہ طلبہ تو اتنے کمزور ہیں کہ استاد کے پڑھانے کے بعد تکرار نہیں کرتے، انہیں اگلے دن سبق صحیح طور پر یاد نہیں ہوتا تو ایسے طالب علم از خود کیسے مطالعہ کر کے سبق حل کرے اور استاد صرف اس کی غلطیوں کی اصلاح فرمائے تو اس کا جواب یہ ہے کہ ایسا ماحول پیدا کرنے کی لیے درج ذیل چار امور درکار ہیں:

(1) مطالعہ کا ماحول۔(2) حل عبارات۔(3) حل ترجمہ۔ (4) استاذ کی تصحیح -(5) مطالعہ کا ماحول

مغرب کے بعد درجہ اُولیٰ سے اوپر تمام درجات کے لیے کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ مطالعہ لازمی ہو اور اس وقت تکرار پر سخت پابندی ہو اور اس وقت حسب ضرورت ایک یا دو بڑے اساتذہ جامعہ میں ہوں، یا ہر کلاس کے لیے ایک استاد ہو جو طلباء کے مطالعہ کی نگرانی کے ساتھ ان کے نئے سبق کی مشکلات کو حل کرنے میں تعاون فرمائیں، یعنی اعراب یا لغت کے حوالے سے کچھ رہنمائی چاہیے تو مذکورہ ان کی رہنمائی فرمائیں۔ اسی دوران اگر طلبہ دو دو یا تین تین ایک ساتھ بیٹھ کر اجتماعی شکل میں کسی ایک کتاب کی عبارت اور ترجمہ حل کر کے ایک دوسرے کو سنانا چاہیں یا ایک دوسرے سے استفادہ کرنا چاہیں تو اجازت دی جائے۔

حل عبارت:

استاد محترم سب سے پہلے طلباء سے علم النحو کے درج اسباق زبانی سنیں:

1۔معرب ومبنی اور ان کی اقسام

2۔اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی 16 اقسام اور اعراب کے اعتبار سے فعل مضارع کی چار اقسام۔

3۔مرفوعات، منصوبات اور مجرورات کی اقسام۔

اس کے بعد طالب علم عبارت کے ہر کلمہ میں درج زیر چیزیں معلوم کرے:

1۔معرب ومبنی

2۔مبنی اپنی جگہ پر چھوڑے معرب اگر اسم ہے تو 16 اقسام کی وضاحت اور اگر فعل مضارع ہے تو چار قسموں سے کون سی قسم ہے؟

3۔معرب پر اعراب، علامتِ اعراب اور وجہِ اعراب تلاش کریں مثلاً لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ میں

لن حرف ناصبہ مبنی الاصل تنالو فعل مضارع ضمیر بارز مرفوع کے ساتھ، منصوب نصب فتحہ کے ساتھ لن ناصبہ نے عمل کیا ہے۔ البر معرب مفرد منصرف صحیح منصوب نصب فتحہ لفظی کے ساتھ مفعول بہ۔

نوٹ حل عبارت کے لیے مذکورہ طریقہ کے علاوہ تفصیلی ترکیب مثلا" يُوسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا" میں فعل، فاعل، مفعول بہ سے مل کر جواب ندا، ندا جواب ندا سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ کا بوجھ طلباء پر ہرگز نہ ڈالیں۔ وہ خود بخود سمجھ میں آجاتے ہیں۔ توجہ معرب کے اعراب، علامت اعراب اور وجہ اعراب پر رکھیں۔

سال کی ابتدا میں صرف دو لائن سبق دیا جائے ایک ہفتہ کے بعد تین لائن تین ہفتوں کے بعد اللہ پاک آسانی فرماتے ہیں، حسب مقدار خواندگی یومیہ سبق پورا دیا جائے۔ سہ ماہی امتحان کے بعد طلبہ کی صلاحیت اچھی ہو جاتی ہے۔ متعدد طلبہ سے عبارات سننے کے بعد جہاں استاد ضرورت محسوس کرے معرب کا اعراب اور وجہ اعراب پوچھے

تمام کلمات میں تفصیلی طریقہ کار ضروری نہیں۔

حل ترجمہ:

ترجمہ کو حل کرنے کے لیے استاد محترم ہر طالب علم پر عربی اردو لغت لازم کریں۔اس کے بعد استاد ایک دو دن نیا سبق موقوف کر کے لغت سے استفادہ کا طریقہ سمجھائیں جس میں کلمہ کی تلاش کا طریقہ، فعل متعدی اور لازم کی پہچان، فعل کے صلہ میں تبدیلی سے معنی میں تبدیلی وغیرہ بتلایا جائے اور متعدد کلمات اپنی نگرانی میں طلبہ سے حل کروائیں۔لغت سے استفادہ کا طریقہ معلوم ہونے کے بعد اب طالب علم (مغرب کے بعد) عبارت حل کرنے کے بعد مشکل الفاظ کا معنی لغت سے حل کرے اور اپنے طور سبق کا ترجمہ حل کرے۔ابتدائی کچھ دنوں کے بعد الحمدللہ طالب علم اسی سے 90 فیصد ترجمہ کر لیتا ہے اور عبارت اور ترجمہ حل کرنے کے بعد 50 سے 60 فیصد سبق کی تشریح بھی معلوم ہو جاتی ہے۔چلتے چلتے ان شاء اللہ ایسا مرحلہ بھی آئے گا کہ طلبہ نے عبارت، ترجمہ اور تشریح سنائی اور استاد کو کچھ کہنے کی نوبت بھی نہ آئے۔

استاذ کی تصحیح:

1۔استاد محترم یومیہ سبق کی عبارت متعدد طلبہ سے تھوڑا تھوڑا کر کے اونچی آواز میں پڑھوائے۔جہاں غلطی ہو تو طلبا ہی سے اصلاح کروائے حتی الامکان خود نہ بتائے۔

2۔اونچی آواز سے عبارت سننے کے بعد اب پوری عبارت میں طلباء بالترتیب درج ذیل اصلاحات جاری کریں۔

1۔معرب اور مبنی 2۔معرب میں 16 اقسام اور فعل مضارع کی چار اقسام کی وضاحت 3۔اعراب علامت وجہ اعراب کی وضاحت

(ایک ڈیڑھ مہینے کے بعد طلبہ کی تمرین ہو ہی جاتی ہے اس کے بعد عبارت سننے کے بعد معرب پر اعراب اور وجہ اعراب جہاں استاد ضرورت محسوس کرے تو طلبہ سے پوچھے پوری تفصیل جاری کرنے کی ضرورت نہیں)

3۔طلبہ ہی سے ترجمہ کروا کر جہاں مشکلات ہوں استاد اصلاح فرما دے۔

4۔ترجمہ کرتے وقت جہاں ایک مسئلہ یا ایک قاعدہ پورا ہو تو اب طلبہ سے پوچھے کہ اس کا کیا مقصد ہوا؟ تو طلبہ مقصد بھی بتا دیں گے ورنہ استاد محترم تعاون فرمالیں،اس طریقہ سے ترجمہ کے ساتھ مقصد بھی حل ہوتا جائے گا۔

چند ضروری گزارشات:

1۔مغرب کے بعد مطالعہ پر مذکورہ طریقہ کے ساتھ سختی سے عمل درامد کریں۔

2۔عبارت اور ترجمہ سنتے وقت شدید ضرورت کے بغیر حتی الامکان طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

3۔ماحول ایسا بنائیں کہ کمزور طلبہ بھی اعراب ترجمہ وغیرہ کے متعلق سبق کے دوران کچھ پوچھنا چاہیں تو بلا جھجک پوچھ سکیں۔

4۔دورانیہ کی کمی کی وجہ سے استاد نئے سبق ہی پر توجہ رکھیں،شدید ضرورت کے بغیر گزشتہ سبق کے سنانے پر اپنا وقت صرف نہ کریں۔

5۔کتاب ہی پڑھائی جائے کتاب سے خارجی مباحث اور فوائد بالکل نہ پڑھائے۔

6۔کچھ کتابوں کا امتحان تقریری ہونا چاہیے تاکہ طلباء کی عبارت پڑھنے کی صلاحیت اجاگر ہو سکے۔

7۔ہر ادارہ کوشش کرے کہ اپنے اساتذہ کو ایسے مدارس میں تربیت دلوائے جہاں طلبہ اسباق حل کر کے استاد کو سناتے ہوں اور استاد صرف اصلاح کرتا ہو متعدد مدارس میں ابھی بھی یہ ماحول ہے بالخصوص تبلیغی مرکز رائیونڈ اور اس کی شاخوں میں ابھی بھی یہ ماحول ہے اس سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

8۔بڑے جامعات میں دورہ حدیث کے طلبہ کو نئے سبق کی عبارات ترجمہ اور ضروری تشریح بھی طلبہ ہی پر اس طرح ڈالے کہ اساتذہ کرام مباحث کی تشریح آپس میں تقسیم کرلیں کہ فلاں کتاب میں عبارات سے متعلق تشریح سنی جائے اور فلاں کتاب میں کتاب الایمان سے متعلق تشریح سنی جائے اور تشریح کے لیے اردو یا عربی کی مختصر شروحات کی رہنمائی بھی فرمالے۔

9۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان موجودہ طریقہ تدریس کو ضابطے کے طور پر نافذ کرے اور بڑے جامعات میں دورہ حدیث سمیت دیگر کلاسوں میں جب اس کا عملی مظاہرہ ہوگا تو اللہ کی ذات پر بھروسہ کر کے 100 فیصد شرح صدر کے ساتھ عرض گزار ہوں کہ ان ننھے منے پھولوں میں محقق اور وقت کے غزالی نانوتوی گنگوہی تھانوی اور مدنی پیدا ہوں گے۔

خلاصہ کلام:

1۔دینی مدارس کے طلبہ میں معیار کی کمزوری کی بنیادی وجہ طلبہ کی غفلت اور عدم محنت یا نصاب کا بھاری یا قابل اصلاح ہونا نہیں ہے

2۔بنیادی وجہ مروجہ طریقہ تدریس ہے جس میں استاد سناتا ہے اور طالب علم سنتا ہے۔

(بقیہ صفحہ نمبر:۹)

کتابوں کی خریداری سے متعلق چند راہنما اصول

تعلیمی سال کے آغاز میں درسی اور معاون کتابوں کی خریداری ہوتی ہے؛اس حوالے سے ایک راہ نما تحریر

مولانا محمد یاسر عبداللہ

''حافظ شیرازی کا یہ مصرعہ'' فراغتے وکتابے وگوشہ چمنے'' ہر اس شخص کے حافظے کا جز ہے جسے کتابوں سے تعلق ہے،مشہور عربی شاعر متنبّی کے شعر کا مصرعہ ہے:''وخیر جلیس فی الزمان کتاب''،یعنی زمانے میں سب سے بہتر ہم نشیں کتاب ہے۔قلم اور کتاب کی اہمیت یہ ہے کہ قرآن مجید میں قلم اور کتاب کی قسم کھائی گئی ہے:''نٓ والقلم ومایسطرون''۔آخری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلی وحی جو آسمان سے نازل ہوئی اس میں پڑھنے کا حکم دیا گیا تھا،گویا یہ امت؛'امت اقراء' ہے اور کتاب اور قلم سے اس کا رشتہ ناقابل انفکاک ہے۔اسے ہر زمانے میں علم کی خرد افروزی،فکر کی تازہ کاری اور عالم ایجاد کی تحیر سامانیوں میں دوسروں کا امام اور پیشوا اور سب سے ممتاز اور فائق تر ہونا چاہیے تھا،اسے''قلم گوید کہ من شاہ جہانم'' سے لاگ اور لگاؤ ہونا چاہیے تھا،صریر خامہ کو اس کے لیے نوائے سروش ہونا چاہیے تھا اور کتاب خانہ کو اس کے لیے دولت خانہ بننا چاہیے تھا،اس کی نظر میں''چیک بُک'' سے زیادہ ''بُک'' کی اہمیت ہونی چاہیے تھی،ایک صاحب قلم کی عزت اس کے نزدیک بڑے بڑے صاحب جبروت بادشاہوں سے بڑھ کر ہونی چاہیے تھی،بساط ورق اور بساط قلم کے مقابلے میں مسند عیش وتجمل کو ہیچ ہونا چاہیے تھا،ایک شہنشاہ قلم کی عزت اورنگ نشیں صاحبِ کر وفر سلطان سے زیادہ ہونی چاہیے تھی،لیکن وائے حسرت ونامرادی کہ مسلمان اب علم سے دور اور تعلیم سے نفور ہیں۔اب وہ اس زمانے میں علم میں دوسروں سے کوسوں پیچھے ہیں اور گردِ کارواں بھی نہیں ہیں،اور دوسروں کے علم کا کارواں منزل بہ کنار ہے،یاران تیز گام نے محمل کو جالیا ہے اور ہم ابھی تک محو نالۂ جرس ہیں''۔

امت مسلمہ میں علم کے تنزل کا یہ مرثیہ ہندوستان کے نام وَر صاحب قلم پروفیسر محسن عثمانی کے گہر بار قلم سے ہے۔آسمان علم پر چھائی گھنگور گھٹاؤں کے ایسے لحات میں امید کی کوئی ایک کرن بھی دلوں کو مسرت انگیزی کا احساس دلا دیتی ہے۔

دینی مدارس میں سال کا آغاز ہے اور اس مہینے میں مدارس میں داخلوں کے ساتھ ساتھ کتابوں کی خریداری بھی بڑے پیمانے پر ہوتی ہے۔ یہ تحریر ایسے کتاب دوستوں سے ہی مخاطب ہے، جنہیں کتاب شناسی کے آزمودہ اصولوں سے آشنا کرنا مقصود ہے، جو تجربے کی بھٹی میں پستے ہوئے یا کتابوں کی سیر کے دوران ہاتھ آئے ہیں۔ پروفیسر محسن عثمانی لکھتے ہیں:

(۱) ''مطالعے کے لیے صحیح کتابوں کا انتخاب ضروری ہے، کتابیں سمندر کی مانند ہیں، ضرورت اور ذوق کے مطابق کتابوں کا انتخاب کرنا چاہیے، اس میں کسی صاحب علم اور صاحب ذوق کی رہنمائی بھی اشد ضروری ہے، دل کے بارے میں جگر مراد آبادی کا شعر ہے:

کامل رہبر قاتل رہزن دل سا دوست نہ دل سا دشمن

جگر مراد آبادی نے دل کے بارے میں جو بات کہی ہے، وہ کتاب پر اس سے زیادہ صادق آتی ہے۔ کتابیں انسان کو ساحل ہدایت تک پہنچاتی ہیں، کتابیں انسان کو گمراہی کے بھنور میں ڈبوتی بھی ہیں، کتابیں انسان کو گم کردہ راہ بھی بناتی ہیں، وہ کامل رہبر بھی ہیں اور قاتل رہزن بھی ہیں''۔

(۲) ہر علم و فن میں کچھ کتابیں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں، جنہیں حوالہ جاتی کتب (Reference books) کہا جاتا ہے، یہی کتابیں فن کے طالب علم کی اولین ضرورت ہوتی ہیں، اس لیے پہلے مرحلے میں ایسی کتب کے حصول کی تگ و دو کرنی چاہیے۔

(۳) کتاب کی خریداری سے قبل اہل علم اور ماہرین فن سے مشورہ کیجیے اور کتاب کے عمدہ ایڈیشن کے متعلق آگاہی حاصل کیجیے، ایک اچھا محقق کتاب کے حسن کو چار چاند لگا دیتا ہے جبکہ خود غرض ناشر اسے ماند کر دیتا ہے، تاجرانہ ذہن نے بہتیری کتابوں کے بخیے ادھیڑ کر انہیں مصنف کی مراد سے کوسوں دور پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، ایسے ایڈیشن کے مطالعے سے مصنف کے فکر تک پہنچنا دشوار ہے، اس لیے کتاب کے کئی ایڈیشن ہوں تو تقابلی جائزہ لیجیے اور ایسے ایڈیشن خریدیے جو اہل علم کے ہاں معتبر ہوں اور جن کا حوالہ دیا جاتا ہو۔

(۴) ایسے مصنفین کی کتابیں قابل ترجیح ہوا کرتی ہیں جو تحقیقی مزاج کے حامل ہوں، فن پر دسترس رکھتے ہوں، صاحب مطالعہ ہوں اور قلم پر مضبوط گرفت بھی رکھتے ہوں، قلم کو 'احد اللسانین' (اظہار کا دوسرا ذریعہ) کہا گیا ہے، کتاب مصنف کی فکر کی عکاس ہوا کرتی ہے، اس لیے معتمد و ممتاز مصنفین کو پڑھیے۔

(۵) خریدنے سے پہلے کتاب کی ورق گردانی کر لیجیے، تاکہ کتاب کے عیوب سامنے آجائیں، ممکن ہے کہیں بیاض رہ گئی ہو یا کوئی حصہ چھوٹا ہوا ہو، جلد سالم نہ ہو، دیگر اشیائے ضرورت کی طرح کتاب کی خریداری بھی عمدہ ذوق

اور مہارت چاہتی ہے۔

(٦) کتاب پر کسی صاحب فن کا تبصرہ (Book review) ہو تو اسے پڑھ ڈالیے، مقدمہ، پیش لفظ، عرض مولف وغیرہ دیکھیے، فہرست پر نگاہ ڈالیے، خاتمے سے نتائج فکر کا جائزہ لیجیے اور اہل فن سے اس کے مقام و مرتبہ کو جانیے، بہت سی کتابیں فن کی دسیوں کتب سے مستغنی کر دیتی ہیں، آج کل کی نئی کتابوں میں عموماً نئی معلومات کم ہوتی ہیں، اکثر و بیشتر معلومات کا تکرار ہوتا ہے، تاہم بعض کتابیں اس تکرار کے باوجود اسلوب کی سہل انگاری، ترتیب کی عمدگی یا دیگر اضافی خصوصیات کی بنا پر خریداری کے لائق ہوتی ہیں۔

٧) ایسے اشاعتی اداروں کی کتابیں خریدنے سے احتیاط برتیے جو بدمعاملگی یا علمی سرقے میں معروف ہوں، البتہ بعض اوقات ایسے اداروں کے ہاں بھی عمدہ ایڈیشن دستیاب ہو جاتے ہیں۔

(٨) کتابی نمائشوں سے فائدہ اٹھایئے، ان میں دسیوں ممتاز ادارے یکجا ہو جاتے ہیں، جن کتابوں کے لیے سفر کی ضرورت بھی پیش آسکتی تھی، وہ ایک ہی چھت تلے دستیاب ہوتی ہیں، ایسے میں اچھی کتابیں سستے داموں بھی مل جاتی ہیں، البتہ یہ پہلو ذہن میں رکھیے کہ بعض نمائشوں میں اداروں کو جگہ کے کرائے اور دیگر اخراجات کی بنا پر مجبوراً قیمتیں زیادہ کرنا پڑتی ہیں، ایسے ادارے اگر شہر میں ہی ہوں اور کوئی فوری ضرورت بھی درپیش نہ ہو تو نمائش کی بجائے ادارے سے کتاب کے حصول کو ترجیح دیجیے، جبکہ وہاں مناسب قیمت میں کتاب ملنے کا امکان ہو۔

(٩) نمائشوں میں بھی اپنی ضرورت کو دیکھیے، رواروی اور دیکھا دیکھی میں کتاب نہ خریدیے، بلکہ چھان پھٹک سے کام لے کر ہی انتخاب کیجیے۔

(١٠) کتابوں پر صرف کی گئی رقم کو بیکار خیال نہ کیجیے، مفید علمی کتابوں پر لگایا گیا مال ''ہم خرما و ہم ثواب'' کا مصداق ہوتا ہے، قیمتوں میں کمی ضرور کرایئے لیکن

جمادے چند دادم جاں خریدم　　　بحمد اللہ عجب ارزاں خریدم

(چند روپوں کے عوض عزیز از جاں شے حاصل کر لی ہے، شکر ہے کہ یہ سودا ارزاں ہے، گھاٹے کا نہیں) پیش نگاہ رکھیے۔ تلک عشرۃ کاملۃ

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کی "کتاب العلم" سے ماخوذ چند اہم مشورے:

(١) اہلِ علم و تجربہ سے مشاورت کیجیے، ان سے مفید کتابوں اور عمدہ ایڈیشنوں کے متعلق پوچھیے۔

(٢) بنیادی (حوالہ جاتی) کتب جن سے کوئی بھی عالم اور طالبِ علم مستغنی نہیں، ان کے حصول کی حرص پیدا کیجیے،

خصوصاً علمائے سلف کی کتابیں۔

(۳) تحقیقی مزاج کے حامل اہلِ علم کی محقق کتب اور ممتاز مقالات حاصل کیجیے۔

(۴) خریدنے سے قبل کتاب کی ورق گردانی کرلیجیے، تاکہ کہیں بیاض نہ رہ جائے، کوئی حصہ چھوٹا ہوا نہ ہو، اور جلد کی کمزوری یا اس نوعیت کے دیگر عیوب نہ نکل آئیں۔

(۵) مطلوبہ کتاب کی تحقیق ہوئی ہو تو سب سے عمدہ و محقق نسخہ حاصل کرنے کی کوشش کیجیے، جس کی پہچان کتاب کا مقدمہ پڑھنے سے ہوگی، نیز وہ نسخہ لیجیے جس کی تحقیق کے دوران مخطوطات پیشِ نظر رہے ہوں، مقدمے میں "تحقیق کے منہج" کے عنوان سے اس کا علم ہو جاتا ہے، اس سلسلے میں کسی ایسے ساتھی سے معلومات لیجیے جس کے پاس وہ نسخہ ہو۔

(۶) کتاب کا مقدمہ پڑھیے، فہارس پر نظر ڈال کر اس کے مضامین کا جائزہ لیجیے اور اس کی اہمیت کا اندازہ کیجیے۔

(۷) ایسے ایڈیشن خریدیے جو اہلِ علم کے ہاں معتمد ہوں اور جن کا حوالہ دیا جاتا ہو۔

(۸) متقدمین ومتاخرین علماء میں سے ممتاز و ماہر محقق اہلِ علم کی کتب حاصل کیجیے، جیسے (آخری دور میں) شیخ احمد شاکر (م 1377ھ)، شیخ عبدالرحمٰن معلّمی یمانی (م 1389ھ) اور شیخ عبدالسلام ہارون رحمہم اللہ وغیرہ۔

(۹) ایسے طباعتی اداروں سے احتیاط برتیے جو بد معاملگی یا علمی سرقہ کے حوالے سے معروف ہوں، البتہ بعض اوقات ایسے اداروں کے ہاں عمدہ ایڈیشن بھی دستیاب ہو جاتے ہیں۔

(۱۰) کتاب کے کئی ایڈیشن ہوں تو درج ذیل امور میں تقابلی جائزہ لیجیے:

ا...... تحقیق کے دوران پیشِ نظر نسخے

ب...... تخریجِ احادیث کا اہتمام

ج...... علمی فہارس

یہ تینوں چیزیں کسی ایڈیشن میں جمع ہوں تو کیا کہنے!

(۱۱) مفید کتابوں کی خریداری میں صَرف کی گئی رقم کو زیادہ نہ سمجھیے۔

(۱۲) کتابی نمائشوں اور قیمتوں میں کمی سے فائدہ اٹھائیے (تاکہ زیادہ سے زیادہ مفید کتابیں حاصل ہو سکیں)۔

(۱۳) کتابوں کی خریداری میں تنوع سے کام لیجیے، ایک دو فنون پر اکتفا نہ کیجیے۔

☆......☆......☆

دینی مدارس میں تعلیمی سال کا آغاز

جناب عنصر عثمانی

دینی مدارس میں قمری ماہ شوال کے پہلے ہفتے سے مدارس میں طلباء کے داخلوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔جس کی وجہ سے مدارس میں دو ماہ سے چھائی ویرانی ختم ہونے لگتی ہے۔طلباء دور دراز کا سفر طے کر کے حصول علم کی خاطر جمع ہو کر مدارس کی رونقوں کو بحال کرتے ہیں۔قرآن وحدیث کی تعلیم کے لیے صعوبتیں برداشت کرتے ہیں۔اپنے وطن کی شب وروز کی سہولتوں کو ترک کرتے ہیں۔مشفق والدین،اعزہ اقربا کی جدائی سہتے ہیں۔آبائی وطن سے دوری کا پتھر سینے پہ رکھ کر مدارس کو اپنا وطن اور اساتذہ کرام کو والدین کا درجہ دیتے ہیں۔اس طبقے کی قربانیاں یقیناً بے مثال ہیں۔ان کے ساتھ اُن کی قربانیوں کو بھی پس پشت نہیں ڈالا جاسکتا جن پیاروں کو یہ چھوڑ کر آئے ہوتے ہیں اور جن کا مقصد صرف اور صرف یہ ہوتا ہے کہ ہمارے بچے دین کا علم حاصل کریں۔اس کے علاوہ ان کے دلوں میں حب دنیا وحب جاہ ذرہ بھر بھی نہیں ہوتا۔

ملک بھر کے چھوٹے بڑے مدارس میں داخلوں کا سلسلہ جاری ہے۔ابتدائی درجات سے تخصص تک کے طلباء کرام مدارس میں پہنچ چکے ہیں۔کچھ ہی دنوں میں قال اللہ وقال رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر طرف گونج ہوگی۔بڑے درجات کے طلبہ جن کا تعلیمی سفر کا یہ الوداعی سال ہے انہیں چند باتوں کا خیال رکھنا ہے۔تصحیح نیت کے بعد اب تک جو علمی استعداد میں کمال حاصل کیا ہے،اس میں مزید اضافے کے لیے کمر کس لیں۔کیوں کہ یہ سیکھنے کا آخری سال ہے،لہذا اپنے آپ کو اتنا علمی سطح پر اتنا مضبوط بنانے کوشش کریں،جب مدرسے کی چار دیواری کے باہر قدم رکھیں تو کسی بھی مضمون میں کمزوری باقی نہ ہو۔صرف ونحو ہو یا منطق،علم الکلام ہو یا فلسفہ وبلاغت،اصول فقہ یا فقہ،اصول تفسیر ہو یا تفسیر،اصول حدیث ہو یا حدیث تمام علوم میں کہیں بھی نظر نہ آئے۔تاکہ آپ علم وفن میں ملکہ حاصل کر کے کسی بھی اہل علم سے نظر ملا پائیں۔حکیم الامت حضرت تھانویؒ فرماتے تھے کہ طالب علم تین کام اپنے اوپر لازم کرلے:(۱) مطالعہ،(۲) سبق میں حاضری،(۳) تکرار۔

کچھ طلبہ جب کسی مضمون میں بوریت محسوس کرتے ہیں تو اس مضمون کو نہ پڑھتے ہیں نہ سنتے ہیں اور نہ تکرار کرتے ہیں۔یہ بہت نقصان دینے والا عمل ہے اور یہ علم کو دیمک کی طرح چاٹتا رہتا ہے،جس کا پچھتاوا فراغت کے بعد ہوتا ہے۔

اگر کوئی طالب علم ذی استعداد ہے، ساتھ ہی وہ کسی فن میں مہارت بھی رکھتا ہے تو پھر وہ دین کی خدمت بہتر انداز سے کرسکتا ہے۔خوشخطی اور عمدہ تحریر ایک عالم دین کے لیے ناگزیر فن ہے۔مدارس میں کئی اساتذہ موجود ہوتے ہیں جو کسی نہ کسی فن کے ماہر ہوتے ہیں۔ان کو عرضی دیں اور ان سے وہ فن شوق و ذوق سے سیکھیں۔خوشخطی پر ہر طالب علم کو ملکہ حاصل کرنا چاہیے۔حروف تہجی کی صورتوں کو قواعد کے مطابق ذہن میں محفوظ کریں۔اس کے بعد مرکبات کی مشق کریں۔کسی بھی حرف کی تین صورتیں ہوتی ہیں۔وہ حرف شروع میں ہوگا، درمیان میں ہوگا یا آخر میں ہوگا۔تینوں حالتوں میں اس کی شکل بناوٹ مختلف ہوتی ہے۔کم سے کم تین حروف کے مرکبات کی پہچان لازمی آنی چاہیے۔دور جدید میں ہر چیز کا سمجھنا جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے آسان ہوگیا ہے۔کتابت بھی سوفٹ ویئر کی مدد سے کی جارہی ہے۔اگر ہاتھ سے خوشخطی مشکل لگے تو سوفٹ ویئر پروگرام سیکھنے کی کوشش کریں۔جہاں بھی کسی کاتب کی کتابت دیکھیں اس کی نقل کریں۔اس طریقے سے بھی عمدہ خوشخطی سیکھی جاسکتی ہے۔

مدارس کے طلبہ میں خارجی مطالعہ کی عادت بہت کم ہوتی ہے۔مدارس میں اوقات تعلیم کی طوالت کی وجہ سے طلبہ یہ سمجھ لیتے ہیں کہ غیر نصابی مطالعہ کیسے کریں۔کیا سوشل میڈیا، انٹرنیٹ پر وقت صرف نہیں ہوتا؟ چوبیس گھنٹوں میں تین سے چار گھنٹے فیس بک، واٹس ایپ، ٹویٹر، انسٹا گرام کو دیے جاسکتے ہیں تو پھر غیر نصابی مطالعہ کے لیے ایک گھنٹہ کیوں نہیں نکالا جاسکتا ہے؟ غور کیا جائے تو اس میں وقت کی بے ترتیبی کا بڑا دخل ہے۔اگر وقت منظم کرلیا جائے تو تمام امور کی انجام دہی کے بعد غیر معمولی وقت بچ جائے گا۔غیر نصابی مطالعہ ذہن کو کھولتا ہے۔نصابی کتب کے ساتھ خارجی کتب کا مطالعہ بھی از حد ضروری ہے۔

سالہا سال کی یہ تعلیمی محنت جب سو فیصد اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے ہے تو اصلاح ظاہر و باطن پر بھی توجہ ہو۔رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی کامل اتباع کی عملی کوشش، بلکہ مشق کریں۔صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی پیروی کریں۔یاد رکھیں مدرسہ اور مدرسے کی باہر کی زندگی میں زمین آسمان کا فرق ہے، لہٰذا مدرسہ کے اندر رہتے ہوئے خود کو باہر کے لیے مثالی بنائیں، تاکہ جب باہر آئیں تو معاشرے کو ایک حقیقی عالم دین میسر ہو۔سنت مبارکہ کا کوئی گوشہ عالم سے مخفی نہیں۔حقوق، معاملات، معاشرت، اخلاق، عبادات میں خاص انفرادیت چھلکتی ہو۔علمی ترقی کے جس معیار کی طرف مدرسے کا طالب عالم گامزن ہوتا ہے، اس سے بہت سی امیدیں وابستہ ہوتی ہیں۔اس کے اپنے اسے باصلاحیت عالم، مفتی دیکھنا چاہتے ہیں۔جب یہ خوبیاں ہوں گی تب ہی تو اساتذہ فراغت کے بعد دینی ذمہ داریاں تفویض کریں گے۔اگر علمی صلاحیت ہے تو یہ بوجھ سہل محسوس ہوگا، ورنہ یہ وزن کاندھے اٹھانے سے قاصر ہوں گے۔اس لیے نئے تعلیمی سال میں ماضی کی غلطیوں کو بھول کر آگے بڑھیں۔☆

طالبات کوگھرداری کی تربیت......ضرورت واہمیت

محترمہ ام رومان صاحبہ

اس سال وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تحت امتحانات میں ۲۵۲۱۵/(پچیس ہزار دوسوپندرہ)طالبات نے دورہ حدیث کاامتحان دیا۔تحفیظ میں ۱۸۶۱۹/طالبات، تجوید للعالمات میں ۳۷۰۶/طالبات اورتجوید للحافظات کےامتحان میں ۲۵۵/طالبات شریک ہوئیں۔

یہ تعداداگرچہ پاکستان کی مجموعی آبادی کے تناسب میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی،مگر دینی مدارس کے نظم میں ایک قابل ذکر تعداد ہے۔اس کی اہمیت یوں بھی ہے کہ یہ تعداد طلبہ کی بنسبت دگنی ہے۔

عورت ہونے کے ناطےاس کاعلم دین سے بہرہ ورہونا خاص اہمیت رکھتاہے،اس لیے کہ'عورت'خوداپنی ذات میں ایک مدرسہ ہوتی ہے جونسلوں کی تربیت وپرورش کرتی ہے۔اس معنیٰ میں اگرعورت دیندار اورعلم دین سے مالا مال ہوتواس کےیقینی اورمثبت اثرات اس کی اولادمیں آتے ہیں۔

عورت ذات ہونے کے ناطے اس کی عملی زندگی؛ جسے شادی شدہ زندگی کہنا زیادہ مناسب ہوگا؛کےمختلف دائرے ہوتے ہیں.....مثلاً بیوی ہونے کے ناطےشوہرداری، ماں ہونے کے ناطے بچوں کی تربیت اور پرورش، گھر کی ملکہ ہونے کے ناطےگھرداری کی ذمہ داری...... یہ معمولی ذمہ داریاں نہیں،ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لیےمناسب تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔پہلے کی مائیں اس بات کااہتمام کرتی تھیں کہ شادی ہونے کے بعد انہیں جن امور سے واسطہ پڑناہے،اس کی تربیت ماں کے گھر میں ہی ہوجائے۔اب ڈیجیٹیل دور میں ماؤں کا یہ کردارگہنا گیاہے۔ماؤں کاعمومی رویہ یہ ہوگیاہے کہ''ہماری بیٹی ابھی بچی ہے،آرام سے زندگی گزارلے،اگلے گھر جاکرہمیشہ کام ہی کرناہے''......وغیرہ۔یہ نامناسب طرزِفکر ہے۔لڑکیاں بھی اس پرفتن دور میں موبائل اورسوشل میڈیا سے شدیدمتاثر ہورہیں،اس کا نتیجہ یہ ہے کہ شادی ہوکر جب وہ اپنے سسرال جاتی ہیں؛عدم تربیت اور پھوہڑپن کی وجہ سے گھرداری نہیں کرپاتیں تو نوبت لڑائی جھگڑے اور بالآخرطلاق تک آجاتی ہے۔طلاقوں کی ایک اوروجہ عورتوں کی نوکری بھی ہے۔نوکری پیشہ عورت عمدہ طریقے سے گھرداری نہیں کرسکتی۔

اس لیےگھرداری کی تربیت توماں کی آغوش سے ہی شروع ہوجانی چاہیے،اور ماؤں کواس میں کوئی کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔

یہاں ہمارا موضوع دینی مدارس کی طالبات ہیں، طالبات کا عموماً زیادہ وقت (اسکول کی بنسبت) مدرسہ کے ماحول میں گزرتا ہے۔ پھر مدرسہ کی تعلیم محنت اور توجہ بھی چاہتی ہے۔ اس لیے گھر کے اندر ان کی گھریلو تربیت کا وقت نہیں مل پاتا۔ چناں چہ کسی درجے میں اس تربیت کی ذمہ داری طالبات کے مدارس پر بھی آتی ہے۔ ہمارے مدارس میں عموماً دینی تعلیم اور دینی تربیت کا تو خوب اہتمام ہوتا ہے مگر گھر داری جیسی تربیت کا اہتمام نہیں ہوتا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ مدرسہ عورت کو بہترین ماں بننے کی بھی تربیت فراہم کرے۔ محض نظری تربیت نہیں بلکہ عملی تربیت بھی۔ اور یہ کوئی ایسا مشکل کام نہیں، مدرسہ کے نظام تعلیم میں ہفتہ میں دو یا تین گھنٹے اس مقصد سے بہ آسانی وقف کیے جاسکتے ہیں۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ عورت گھر کے نظام میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ بچوں کی نگہداشت و تربیت اور اُمورِ خانہ داری کے بہترین نظام پر ہی نئی نسل کا دارومدار ہوتا ہے۔

عورت گھر کی رحمت کا باعث تب ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کو نماز اور وقت کا پابند بناتی ہے۔ گھر کو سچائی کی راہ پر چلاتی ہے۔ گھر کے معاملات میں حق اور انصاف کا درس دیتی ہے۔ گھر کو صفائی کا نمونہ بناتی ہے۔ پاکیزگی کی اہمیت کو اُجاگر کرتی ہے۔ یہ وہ اعمال ہیں جو بے شک رحمت کا باعث ہیں۔ ایک بہترین نسل کے لئے ان کا فروغ بے حد ضروری ہے۔

کوئی لڑکی جب شادی ہو کر سسرال جاتی ہے تو اس کا کردار یکسر بدل جاتا ہے، اب وہ ''خاتونِ خانہ'' کے روپ میں ہوتی ہے۔ بچوں کی پیدائش کے بعد وہ اپنے بچوں کی نگران ہوتی ہے۔ وہ گھر کی منتظم ہے۔ وہ اپنے گھر کی ماسٹر شیف ہوتی ہے۔ اپنے گھر کی وزیر مالیات بھی ہوتی ہے۔ آمدنی اور اخراجات کا فن بھی بخوبی جانتی ہے۔ وہ نرس بھی ہوتی ہے، جب کوئی گھر میں بیمار پڑ جاتا ہے تو دن رات اس کی تیمارداری میں مصروف رہتی ہے۔ اپنے شوہر اور بچوں کو تکالیف میں یا ناکامیوں میں اپنی باتوں سے ان کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ اب وہ گھر کی اہم ترین شخصیت ہوتی ہے۔ گھر کا نظام خاتون خانہ کی کارکردگی کا مرہونِ منت ہوتا ہے۔

ان تمام کاموں کی انجام دہی کے لیے شادی سے قبل ہی تربیت کی ضرورت ہے۔

ایک جہاندیدہ خاتون کہتی ہیں کہ ہمیں یاد ہے بچپن میں نانی اور دادی سے اکثر ہی یہ جملہ سننے کو ملتا تھا کہ ''تم لڑکیوں کا 'پِتّا نہیں مرا ہوا' (یعنی کسی مشکل کام کے لیے مستقل مزاجی نہیں)، تبھی کسی کام میں لگ کر نہیں بیٹھتیں!'' یا پھر یہ کہ ''فلاں فلاں جو ہے وہ بہت پِتّا مار کر بیٹھتی ہے، جبھی تو اتنے جلدی سارا کام کر لیتی ہے۔'' مگر اس وقت یہ پِتّے کی منطق سمجھ میں نہیں آتی تھی۔

پھر ہم بڑے ہوتے گئے اور سمجھ آتا گیا کہ دل لگا کر کام کرنے کو یا اپنے دھیان کو ادھر ادھر بھٹکانے کی بجائے، لگ کر بیٹھ کر کام کرنے کو کہ اب تو یہ کام مکمل کر کے ہی اٹھنا ہے۔ اس کو پِتّا مارنا یا مرنا کہتے ہیں۔ یہ سب ہم کو اس کے باوجود سننا پڑتا تھا، جب کہ ہم کڑھائی، سلائی، کروشیا، اور دوسرے آرٹ ورک جیسے مکرامے بنانا، اپنے جہیز کے لیے بیڈ شیٹ بنانا، کھانا بنانا اور روٹی پکانا سیکھنے جیسے کام اور ساتھ ہی ساتھ چھوٹے بہن بھائی کو بھی سنبھالا کرتے تھے۔

اس کے ساتھ ساتھ ہماری پڑھائی تو ساتھ ساتھ تھی ہی اور وہ بھی صرف اپنی نہیں، بلکہ چھوٹے بہن بھائیوں کو بھی ہوم ورک کروانا اور اگر پڑوس کا کوئی بچہ آ جائے، تو اس کا بھی ہوم ورک کروانا بھی لڑکیوں کی ذمہ داری ہوتی تھی

اب اگر ہم آج کے دور کا جائزہ لیں، تو آج کی لڑکیاں صرف اپنی پڑھائی ہی کر لیں، تو یہی بہت بڑا 'محاذ' ہے۔

پہلے خواتین گھر پر اپنے اور بچوں کے اور کچھ مردانہ کپڑے گھر پر ہی سلائی کر لیا کرتی تھیں، مگر اب بہت کم ہی ایسا ہوتا ہے یا تو درزی یا درزن سے کپڑے سلوائے جاتے ہیں یا 'ریڈی میڈ' کو ترجیح دی جاتی ہے، کیوں کہ اب کسی کو سلائی نہیں آتی اور نہ ہی کوئی لڑکی سلائی سیکھنا چاہتی ہیں اور نہ ہی مائیں یہ سب سکھانا چاہتی ہیں۔ یقین مانیں یہ چیزیں بیٹی کو مال واسباب کا بھاری جہیز دینے سے زیادہ ضروری ہیں۔ عموماً والدین بیٹی کے لیے جہیز تیار کرنے میں ہلکان ہو جاتے ہیں؛ جس کے وہ ذمہ دار بھی نہیں، لیکن سسرال میں جو اصل ہنر کام آنا ہے اس کی طرف توجہ کم ہی رہتی ہے۔

تو گزارش یہ ہے کہ اولاً مائیں خود بھی گھر داری کریں اور بچیوں کو بھی گھر داری سکھائیں، یقین جانیے اس سے 'خواتین کے حقوق' پر کوئی حرف نہیں آئے گا، بس وہی ایک شرط ہے کہ ''پِتّا مرا ہوا ہونا چاہیے!''۔

ثانیاً مدارس کے ماحول میں بھی گھر داری کی تربیت کا اہتمام ضرور کرنا چاہیے۔ طالبات کے مدارس اس سلسلے میں بہترین کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے جیسا کہ پہلے عرض کیا ہفتے میں دو تین گھنٹے وقف کیے جا سکتے ہیں، اس دورانیے میں بچیوں کو گھر کی صفائی ستھرائی، سلائی کڑھائی، کھانا بنانا، گھر کے سودا سلف منگوانے اور اپنے بجٹ کو کس طرح تیار کرنا ہے؟ بچوں کی پرورش، شوہر کے ساتھ برتاؤ...... وغیرہ کے متعلق بہت کچھ سکھایا جا سکتا ہے۔ نیز گھر داری کے متعلق بچیوں کی تربیت کے لیے کسی جہاندیدہ خاتون کی مدد بھی لی جا سکتی ہے۔

ان شاء اللہ جب یہ طالبات علم دین سے مالا مال ہونے کے ساتھ گھر داری سے بھی واقفیت حاصل کر کے معاشرے کا حصہ بنیں گی تو نہ صرف اپنے خاندان اور مدرسہ کی نیک نامی سبب ہوں گی بلکہ جس گھر شادی ہو کر جائیں گی اسے بھی جنت کا نمونہ بنا دیں گی۔

☆......☆......☆

تبصرہ کتب

برصغیر میں فقہ حنفی کا ارتقا

تالیف: ڈاکٹر سید انور علی باچا۔ صفحات: 351۔ طباعت: مناسب۔ ملنے کا پتا: شمس پبلشر، ٹوپی ضلع صوابی۔ رابطہ نمبر: 0300-5069309

برصغیر میں اسلام کی آمد حضرات خلفاءِ راشدین کے دور سے ہی ہو چکی تھی، لیکن قبولِ اسلام کی عمومی تحریک مجاہد فی سبیل اللہ محمد بن قاسم رحمہ اللہ کے سندھ کے راجہ داہر کو شکست دیے کے بعد ہوئی۔ اسلامی فتوحات کا مزید دروازہ سلطان محمود غزنوی کے حملوں کے بعد کھلا۔ تاریخی طور پر برصغیر میں مسلم فاتحین کا تعلق وسطی ایشیا سے تھا، اور وہاں حنفی علماء وفقہاء کا سکہ رائج تھا، اس لیے ان مسلم فاتحین کے ساتھ برصغیر میں، حنفی فقہاء کا بھی ورود ہوا، انہوں نے یہاں تعلیمی حلقے، دینی مدارس اور مکاتب قائم کیے، اور تعلیم وتعلم کا سلسلہ جاری کیا۔

زیرِ نظر کتاب میں اسی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا ہے کہ سلطان شہاب الدین غوری، قطب الدین ایبک، خاندانِ غلاماں، خاندان خلجی، خاندان تغلق، لودھی خاندان اور پھر مغلیہ خاندان کی حکومتوں میں فقہ حنفی کی نشر واشاعت کی کیا صورت حال رہی؟۔ کتاب کے پانچ باب ہیں: **باب اول** میں سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت اور آپ کے تلامذہ، برصغیر فقہ حنفی کی ابتداء، عدالتی نظام میں حنفی فقہ کے کردار کا ذکر کیا گیا ہے۔ **باب دوم** میں مغل حکمرانوں کا تعارف اور ان کے فقہ حنفی سے شغف کا ذکر ہے۔ **باب سوم** میں ان قضاۃ اور مفتیوں کی خدمات کو بیان کیا گیا ہے جو مغلیہ سلطنت میں عہدہ قضاء یا عہدہ افتاء پر تعینات تھے۔ **باب چہارم** میں ان علماء کی خدمات کا تذکرہ ہے جو اہل قلم تھے اور انہوں نے تصنیف وتالیف کے ذریعے فقہ حنفی کی اشاعت میں اپنا حصہ ڈالا۔ **باب پنجم** میں ان مدارس کا ذکر ہے، جنہوں نے برصغیر میں مختلف ادوار میں رجال سازی کا اہم کردار ادا کیا۔

مجموعی طور پر یہ کتاب معلومات سے بھرپور ہے، اور درس نظامی کے طلبہ واساتذہ کی دلچسپی کا اس میں کافی سامان ہے۔

الہامیہ اردو شرح عقیدہ طحاویہ

تالیف: مولانا ابوسفیان غلام فرید۔ صفحات: 146۔ طباعت: مناسب ملنے کا پتا: مکتبہ حسان ضلع بھکر، رابطہ نمبر: 03339069510

امام احمد بن محمد سلامہ طحاوی رحمہ اللہ کی تصنیفات میں ''العقيدة الطحاوية'' معروف رسالہ ہے جو اختصار وجامعیت

کی اپنی مثال آپ ہے، یہ رسالہ ہمارے وفاق کے نصاب میں بھی شامل ہے، اس رسالے میں اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد کو جمع کیا گیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب اس رسالے کی اردو شرح ہے، اس شرح میں درج ذیل امور کا خیال رکھا گیا ہے:...... (۱) عبارت پر اعراب لگائے گئے ہیں۔ (۲) سلیس ترجمہ۔ (۳) نمبر وار ہر عقیدہ کا الگ ذکر۔ (۴) تشریح میں آمدہ مضمون کی تقطیع۔ (۵) ہر عقیدے کو مختصر دلائل کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔ (۶) عقائد کی تشریح میں اکابر علماء دیوبند کی کتب سے استفادہ اور ان کے مزاج و مسلک اور فکر و منہج کا بطور خاص خیال رکھا گیا ہے۔ مجموعی طور پر یہ مفید کاوش ہے۔ علماء و طلبہ کے لیے مفید ہے۔

علم اور اہل علم......فضائل اور ذمہ داریاں

تالیف: مولانا حافظ محمد طاہر بشیر، ترجمہ: مولانا شفیق الرحمٰن علوی۔ صفحات: 168۔ طباعت: عمدہ، گلیز پیپر، دو رنگا طباعت، ملنے کا پتا: مکتبہ علوی کراچی۔ 0335-2102186

علماء اس امت کا نمک ہیں، انہیں بہت سی فضیلتیں حاصل ہیں، احادیث میں ان کے لیے بہت سی بشارتیں آئی ہیں۔ علماء وارثین انبیاء ہیں۔ جس طرح علماء کے لیے بے انتہا بشارتیں ہیں اسی طرح علماء پر بہت سی ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں انہی دو پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اصل کتاب عربی میں ہے جسے مولانا حافظ محمد طاہر حافظ بشیر صاحب نے تالیف فرمایا ہے، جو ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل ہے۔ مولانا شفیق الرحمٰن علوی صاحب نے اس کا اردو ترجمہ اس طرح کیا ہے کہ کتاب کی تلخیص بھی ہوگئی ہے اور موضوع سے متعلق تمام مواد بھی اس میں آ گیا ہے، چناں چہ مولانا شفیق الرحمٰن علوی لکھتے ہیں:

''اصل کتاب تقریباً ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل ہے، ہم نے طوالت سے بچنے کے لیے تکرار اور تشریح وغیرہ کو حذف کر کے منتخب آیات و احادیث کا ترجمہ کیا ہے، معدودے چند مقامات پر تشریح کو باقی رکھا ہے یا کہیں بریکٹ میں مختصر وضاحتی لفظ یا جملہ کا اضافہ کیا ہے، گویا زیرِ نظر ترجمہ اصل عربی کتاب سے منتخب آیات و احادیث کا ہے مکمل کتاب کا نہیں۔''

مگر ہماری دانست میں یہ منتخب ترجمہ بھی نہایت قابل قدر مواد پر مشتمل ہے، اس سے ایک طالب علم کے سامنے علم کی حقیقت، مقصدِ علم، علماء کی قدر و منزلت اور ان کے فرائض اور ذمہ داریاں سامنے آجاتی ہیں۔ یہ کتاب علماء و طلبہ کے لیے بہترین توشہ ہے۔ وہ اگر اسے اپنے مطالعے میں رکھیں گے تو ایک طرف جہاں ان میں حصولِ علم اور اس کے لیے مشقت اٹھانے کے جذبات پروان چڑھیں گے وہیں وہ اپنی ذمہ داریوں سے بھی آگاہ ہو سکیں گے۔

شرابِ طہور (مجموعہ نعت)

نتیجہ فکر: مولانا فضل الرحمٰن دھرم کوٹی۔ صفحات: 304۔ طباعت: عمدہ۔ ملنے کا پتا: مکتبہ صفدریہ نزد مدینہ مسجد ماڈل ٹاؤن B۔ بہلول پور۔ رابطہ نمبر: 0301-7790908

نعت کہنا غیر معمولی توفیقِ الٰہی ہے۔ نعت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیتابانہ تعلق اور محبت کا اظہار ہے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم ایک جگہ لکھتے ہیں:

''شعر کا موضوع محبت ہے، اور محبت کا اصل موضوع حضور سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی، اس لحاظ سے اگر یہ کہا جائے تو شاید زیادتی نہ ہو کہ شعر کا اصل موضوع ہی آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی ہونی چاہیے، اور شعر درحقیقت وہی شعر ہے جو اللہ یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں کہا گیا ہو۔ یہ اور بات ہے کہ کبھی محبت کا یہ موضوع صاف لفظوں میں ظاہر کر دیا جائے اور اس کا نام نعت رکھ دیا جائے اور کبھی استعارے کا لباس پہنا کر اسے غزل سے تعبیر کر دیا جائے۔''

استاذ الاساتذہ مولانا فضل الرحمٰن دھرم کوٹی دامت برکاتہم العالیہ یادگار اسلاف ہیں، آپ حضرت مولانا محمد عبداللہ دھرم کوٹی رحمہ اللہ کے فرزند گرامی ہیں۔ آپ کی علمی لیاقت وقابلیت کے بارے میں کچھ کہنا ہم جیسے چھوٹوں کا یارا نہیں، آپ فیاضِ ازل سے مضبوط علمی استعداد کے ساتھ ساتھ طبیعت کی موزونیت لے کر پیدا ہوئے۔ آپ نے متعدد علمی تصانیف کے ساتھ یادگار اور دلچسپ سفرنامے بھی لکھے ہیں۔ حضرت کی شخصیت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ آپ قادرالکلام شاعر بھی ہیں۔ شاعری کا آغاز بھی نوعمری میں ہو گیا تھا۔ غزلیں لکھیں اور خوب لکھیں، ''بارِ خاطر'' کے نام سے مجموعہ بھی تیار ہو گیا مگر کسی وجہ سے شائع نہیں ہو سکا۔ ادھر طبیعت نعت کی طرف مائل ہو گئی۔ خود لکھتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ نے نعت نویسی میں مجھے بڑی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اب تک تقریباً دو ہزار نعتیں لکھ چکا ہوں، اگر فی نعت دس اشعار ہوں تو بیس ہزار اشعار ہو چکے ہیں۔''......شرابِ طہور انہی نعتیہ مجموعات میں سے ایک گرانقدر مجموعہ ہے، ایک صاحبِ دل اور پابند شریعت شخصیت کے قلم سے نکلنے والی نعتیں حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق و محبت کا والہانہ اظہار ہیں۔ ذرا دیکھیے یہ کیسا دل میں کھبتا شعر ہے:

روحِ رَوانم جانِ دو عالم، صلی اللہ علیہ وسلم
باعثِ مجد حضرتِ آدم، صلی اللہ علیہ وسلم

اور یہ کیسا سہل ممتنع شعر ہے:

صبا جانا ذرا سُوئے مدینہ
اور لے آنا اِدھر بُوئے مدینہ

اور یہ بھی ملاحظہ کیجیے:

رسول خدا کا مقام اللہ اللہ
خدا کہہ رہا ہے سلام اللہ اللہ
دل و جاں معطر ہوئے جبکہ آیا
لبوں پہ محمد کا نام اللہ اللہ
ترے آستاں کی کشش کے میں قرباں
کھنچے آتے ہیں خاص و عام اللہ اللہ

آپ نرالے انداز میں ''سلامی'' پیش کرتے ہیں:

کہو جا کر مدینہ میں پیامی
سلامی یا رسول اللہ سلامی

مدینے کی زیارت کس کی آرزو نہیں؟! اس کیفیتِ ہجر کو یوں بیان کرتے ہیں:

کبھی ہم بھی مدینے کے در و دیوار دیکھیں گے
مکینِ گنبد خضرا کا ہم دربار دیکھیں گے
جبیں رکھیں گے اپنی موضعِ قدم رسالت پر
تصور میں خدائے پاک کی سرکار دیکھیں گے

غرض پورے مجموعے میں اسی طرح کے انوکھے، البیلے اور دل کو موہ لینے والے اشعار آپ پڑھیں گے۔ ہر ہر شعر سے وارفتگی و محبت رسول کا رس ٹپکتا نظر آتا ہے، وَرَق وَرَق پہ فدائیانہ جذبات ثبت ہیں۔

ایک بندے کو اللہ تعالیٰ حدیث پڑھانے کی توفیق عطا فرمائیں اور نعت کہنے کا جذبہ فراواں بھی ملا ہو تو قسمت کی بلندی کے کیا کہنے؟!۔

اس طرح کے نعتیہ مجموعوں کو بھی اپنے مطالعے میں رکھنا چاہیے، اس لیے کہ یہ دلوں کے زنگ کو دور کرتے ہیں۔

چلتے چلتے حضرت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی غزلوں کا مجموعہ بھی شائع فرمائیں، تاکہ حضرت کا ذوقِ سخن اہلِ ذوق پر پوری طرح آشکارا ہو۔

وفاق المدارس العربیہ کے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان

ملتان، کراچی (10 مارچ 2024ء) وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے سالانہ امتحان 1445ھ مطابق 2024ء کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ نتائج کا اعلان وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور ناظم اعلیٰ وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے 28 شعبان المعظم 1445ھ مطابق 10 مارچ 2024ء بروز اتوار جامعہ دارالعلوم کراچی بمقام کورنگی انڈسٹریل ایریا کراچی میں کیا۔

سالانہ امتحانات میں طلبہ وطالبات کی تعداد مجموعی طور پر پانچ لاکھ ترانوے ہزار پانچ سو باسٹھ (5,93,562) تھی، جن میں سے پانچ لاکھ انہتر ہزار بیاسی (5,69,082) نے شرکت کی۔ چار لاکھ چھیاسٹھ ہزار چھ سو تئیس (4,66,623) پاس ہوئے اور ایک لاکھ دو ہزار چار سو انسٹھ (1,02,459) ناکام ہوئے۔ مجموعی نتیجہ 82 فیصد رہا۔ درجات کتب میں ملکی سطح پر اول دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کے نام یہ ہیں:

طلبہ میں سے درجہ عالیہ سال دوم (ایم اے پارٹ 2) میں جامعہ الٰہیہ لیاقت آباد کراچی کے محمد سبحان نے ملکی سطح پر اول پوزیشن، جامعہ دارالعلوم کراچی کے سید منیب الرحمٰن نے دوم پوزیشن جبکہ جامعہ صدیق اکبر ملتان کے محمد ابراہیم اور جامعہ بیت السلام چکوال کے عمار معیز نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ عالیہ سال اول (ایم اے پارٹ 1) میں جامعہ عثمانیہ پشاور کے محبّ اللہ نے اول پوزیشن، جامعہ آس اکیڈمی لاہور کے شاہد خان نے دوم پوزیشن جبکہ جامعۃ الصفہ سعید آباد کراچی کے احمد اور جامعہ فاروقیہ حاجی آباد دیر کے محمد سلیمان نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ عالیہ سال دوم (بی اے پارٹ 2) میں جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے حق نواز نے اول پوزیشن، جامعہ دارالعلوم کراچی کے عبدالرؤف نے دوم پوزیشن اور جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے سید عمر علی نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ عالیہ سال اول (بی اے پارٹ 1) میں جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے عواد طارق نے اول پوزیشن، جامعہ بیت السلام چکوال کے یاسر محمد نے دوم پوزیشن جبکہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد کے حذیفہ محمد نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ درجہ ثانویہ خاصہ سال دوم (ایف اے پارٹ 2) میں جامعہ بیت السلام چکوال کے محمد داؤد نے اول پوزیشن، جامعہ دارالعلوم کراچی کے عبدالصبور نے دوم پوزیشن اور جامعہ بیت السلام چکوال کے محمد طاہر خان نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ درجہ ثانویہ خاصہ سال اول (ایف اے پارٹ 1) میں جامعۃ الزیتون نیلے پیر

ایبٹ آباد کے نورنواب نے اول پوزیشن، جامعہ بیت السلام کراچی کے شاکراللہ نے دوم پوزیشن جبکہ جامعہ بیت السلام کراچی کے محمد شمائل بن کامران اور جامعہ بیت السلام چکوال کے عبدالرحمان نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

درجہ ثانویہ عامہ (میٹرک) میں جامعہ بیت السلام چکوال کے نصیب اللہ نے اول پوزیشن، جامعہ بیت السلام کراچی کے حضرت علی نے دوم پوزیشن اور جامعہ بیت السلام چکوال کے محمد عمیر نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

درجہ متوسطہ (مڈل) میں جامعہ دارالعلوم مدنیہ بہاولپور کے علی رضا نے اول پوزیشن، جامعہ ابوہریرہ میلسی وہاڑی کے محمد طلحہ نثار نے دوم پوزیشن، جامعہ اسلامیہ مفتاح العلوم فیض آباد پشین کے حسین احمد نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

دراسات دینیہ سال دوم میں جامعہ معہد الفقیر الاسلامی جھنگ کے محمد بلال نے اول پوزیشن، مدرسہ ابوہریرہ قصبہ گورمانی کوٹ ادو مظفرگڑھ کے توفیق احمد نے دوم پوزیشن اور دارالعلوم اسلامیہ سنٹرل جیل راولپنڈی کے واجد حسین نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ دراسات دینیہ سال اول میں مدرسہ اصحاب صفہ خوئیدادخیل لکی مروت کے وحید اللہ نے اول پوزیشن، مدرسہ اصحاب صفہ خوئیدادخیل لکی مروت کے ثناءاللہ نے دوم پوزیشن اور مدرسہ سراج العلوم مینگورہ سوات کے محمد عامر نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

تجوید للعلماء میں مدرسہ انوار العلوم گڑنگہ بالا پشاور کے وقاص احمد نے اول پوزیشن، مدرسہ سلمان فارسی صوت القرآن ڈیرہ غازیخان کے عبدالباسط نے دوم پوزیشن اور جامعہ عثمانیہ پشاور کے ہمایون خان نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

تجوید للحفاظ میں جامعہ دارالعلوم مدنیہ بہاولپور کے محبوب احمد نے اول پوزیشن، جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ کامران بلاک لاہور کے صغیر احمد اور مدرسہ عربیہ تبلیغی مرکز لیہ کے محمد احسن نے دوم پوزیشن جبکہ جامعہ اشرف المدارس لیہ کے محمد سمیع اللہ اور جامعہ اشرف المدارس راکھ میرن ڈیرہ اسماعیل خان کے انعام اللہ نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

اسی طرح طالبات میں سے درجہ عالمیہ سال دوم میں جامعہ خدیجۃ الکبریٰ محمد علی سوسائٹی کراچی کی رملہ سلمان اور جامعہ فاطمۃ الزہراء کنڈیارو نوشہرو فیروز کی فاطمہ محمد حنیف نے ملکی سطح پر اول پوزیشن، جامعہ عثمانیہ پشاور کی میمونہ گلالئی نے دوم پوزیشن اور مدرسہ انوار الصحابیات رئیل کوٹیجز لاہور کی ام کلثوم نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ درجہ عالمیہ سال اول میں مرکز فہم الدین ڈیفنس کراچی کی حسنیٰ اور جامعہ اشرف البنات باڑہ گیٹ پشاور کی صدف نور نے اول پوزیشن، جامعہ خدیجۃ الکبریٰ محمد علی سوسائٹی کراچی مریم نے دوم پوزیشن اور جامعہ عربیہ شمس نور للبنات لطیف آباد حیدرآباد کی عائشہ اقبال نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ درجہ عالیہ دوم بنات میں معہد الخلیل الاسلامی بہادرآباد کراچی کی نور الہدیٰ نے اول پوزیشن، جامعہ دارالعلوم کراچی کی حرا ناز نے دوم پوزیشن جبکہ جامعہ نور القرآن والحدیث ایبٹ آباد کی عفیفہ بی بی

نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ درجہ عالیہ سال اول بنات میں جامعہ فاطمۃ الزہراء الاسلامیہ للبنات سفید ڈھیری پشاور کی سارہ اشفاق نے اول پوزیشن، جامعہ رحیمیہ حسینیہ کلورکوٹ بھکر کی عائشہ راؤ نے دوم پوزیشن جبکہ جامعہ اشرف البنات باڑہ گیٹ پشاور کی ثناء جان، مدرسہ دارالبشائر للبنات بروہی گوٹھ کراچی کی حمنہ اور جامعہ دارالتقویٰ لاہور کی عافیہ شعیب نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

درجہ خاصہ سال دوم بنات میں جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات نوتھیہ جدید پشاور کی سمیہ نے ملکی سطح پر اول پوزیشن، جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات نوتھیہ جدید پشاور کی شمائلہ نے دوم پوزیشن جبکہ مدرسہ حفصہ للبنات بستی مٹھواں وہواڈیرہ غازیخان کی مقدس زہراء نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ درجہ خاصہ اول بنات میں جامعہ تعلیم القرآن والسنہ منظور کالونی کراچی کی رابعہ نے اول پوزیشن، مدرسہ تحسین القرآن لختی بانڈہ ہنگو کی آفراء فیض نے دوم پوزیشن جبکہ مرکز فہم الدین ڈیفنس کراچی کی ریحانہ نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

دراسات دینیہ سال دوم میں مدرسہ فاطمۃ الزہراء للبنات نواں شہر ایبٹ آباد کی فوزیہ بی بی نے اول پوزیشن، معہد الخلیل الاسلامی بہادرآباد کراچی کی لائبہ عامر نے دوم پوزیشن جبکہ جامعہ حفصہ للبنات تتلے عالی گوجرانوالہ کی اقصیٰ ناصر نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ دراسات دینیہ سال اول میں مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات غریب آباد کراچی کی کلثوم بی بی نے اول پوزیشن، جامعہ حمیرا عائشہ للبنات خانیوال کی نگینہ رمضان نے دوم پوزیشن اور جامعہ ام شریک للبنات نارتھ ناظم آباد کراچی کی حدیقہ نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

تجوید للعالمات میں جامعہ سیدہ میمونہ للبنات کلابٹ صوابی کی شعوانہ ذکین نے اول پوزیشن، جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات سمبٹ چم مٹہ سوات کی صدف نور نے دوم پوزیشن جبکہ جامعہ عمر ابن الخطاب للبنات سردار کالونی پشاور کی ثانیہ اور جامعہ سیدہ میمونہ للبنات کلابٹ صوابی کی امامہ گل نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ تجوید للحافظات میں مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات شاہ ڈھیر اٹک کی فرحت بی بی نے اول پوزیشن، مدرسہ اصحاب صفہ خانپور بگا شیر مظفر گڑھ کی مریم مومل اور رباب اعجاز نے دوم پوزیشن جبکہ جامعہ ابوہریرہ للبنات مچن خیل لکی مروت کی مہوش گل نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

صدر وفاق اور ناظم اعلیٰ وفاق نے نتائج کو شاندار قرار دیتے ہوئے کامیاب ہونے والے تمام طلبہ و طالبات اور خاص طور پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے مدارس و جامعات اور طلبہ و طالبات کو مبارک باد پیش کی اور ان کی مزید ترقی اور کامیابی کے لئے دعا کی۔ انہوں نے اس موقع پر دفتر وفاق المدارس کے جملہ کارکنان کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں شبانہ روز محنت کے ساتھ امتحانات کے پروقار انعقاد اور انتہائی محنت و جانفشانی کے ساتھ مختصر ترین وقت میں شفاف نتائج کی تیاری پر خراج تحسین پیش کیا۔

باسمہ تعالیٰ

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

کے سالانہ امتحانات منعقدہ 1445ھ/2024ء کے نتائج کا اعلان

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تحت درجہ کتب کے سالانہ امتحانات بتاریخ 18 تا 24 رجب المرجب 1445ھ مطابق 30 جنوری تا 5 فروری 2024ء بروز منگل تا پیر منعقد ہوئے۔

صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور ناظم اعلیٰ وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے ''وفاق المدارس'' سے ملحق دینی مدارس و جامعات کے سالانہ امتحان برائے سال 1445ھ/2024ء کے نتائج کا اعلان مورخہ 10 مارچ 2024ء مطابق 28 شعبان المعظم 1445ھ بروز اتوار کر دیا ہے۔

امسال ملک بھر میں طلبہ و طالبات کے درجہ کتب کے کل 3407 امتحانی مراکز قائم کئے گئے تھے۔ جن میں نگران اعلیٰ (سپرنٹنڈنٹ) اور معاون نگرانوں کی مجموعی تعداد 22900 تھی۔ کتب کے امتحانات میں شرکت کرنے والے مدارس کی کل تعداد 12373 جبکہ حفظ القران الکریم کے امتحان میں شرکت کرنے والے مدارس کی تعداد 13071 تھی۔

تمام درجات میں 593562 طلبہ و طالبات کے داخلے وصول ہوئے۔ جن میں سے 569082 نے امتحانات میں شرکت کی۔ ان شرکاء میں سے 466623 نے کامیابی حاصل کی اور 102459 ناکام ہوئے۔ اس طرح مجموعی طور پر نتیجہ 82 فیصد رہا۔ وفاق المدارس کی ویب سائٹ www.wifaqulmadaris.org پر نتیجہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحانات 1445ھ 2024ء میں کامیابی کا تناسب درج ذیل ہے

کل داخلہ	شرکاء امتحان
593562	569082

شعبہ	شرکاء	کامیاب	ناکام	نتیجہ فیصد
درس نظامی بنین	158330	120314	38016	76%
درس نظامی بنات	310035	255186	54849	82%
حفظ بنین	83323	75984	7339	91%
حفظ بنات	17394	15139	2255	87%
کل تعداد	569082	466623	102459	82%

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں ملکی سطح پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالے طلبہ کی فہرست

درجہ عالمیہ سال دوم بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	8048	محمد سبحان	عرفان احمد	کراچی	جامعہ الٰہیہ لیاقت آباد کراچی	575
دوم	8987	سید منیب الرحمٰن	سید شفیع الرحمٰن	کراچی	جامعہ دارالعلوم کراچی	561
سوم	12067	محمد ابراہیم	عادل ریحان	ملتان	جامعہ صدیق اکبر ملتان	557
سوم	10022	عمار معیز	رفاقت حسین	چکوال	جامعہ بیت السلام چکوال	557

درجہ عالمیہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	5258	محب اللہ	عبداللہ جان	لورالائی	جامعہ عثمانیہ پشاور	583
دوم	10909	شاہد خان	احمد خان	لاہور	جامعہ آس اکیڈمی لاہور	580
سوم	8374	احمد	یار محمد	لسبیلہ	جامعۃ الصفہ سعید آباد کراچی	579
سوم	4199	محمد سلیمان	امیر رحمان	دیر	جامعہ فاروقیہ حاجی آباد دیر	579

درجہ عالیہ دوم بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	9525	حق نواز	اختیار خان	مانسہرہ	جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی	587
دوم	12464	عبدالرؤف	محمد اشفاق مغل	حیدرآباد	جامعہ دارالعلوم کراچی	585
سوم	9487	سید عمر علی	سید آصف علی	کراچی	جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی	583

درجہ عالیہ اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	11238	عواد طارق	طارق مسعود	شہید بینظیر آباد	جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی	592
دوم	14879	یاسر محمد	شفیق محمد	کوہاٹ	جامعہ بیت السلام چکوال	590
سوم	2523	حذیفہ محمد	فقیر محمد	صوابی	جامعۃ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد	587

درجہ ثانویہ خاصہ دوم بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	21319	محمد داؤد	محمد شفیع	مردان	جامعہ بیت السلام چکوال	600
دوم	17903	عبدالصبور	عبدالباسط	کراچی	جامعہ دارالعلوم کراچی	595
سوم	21300	محمد طاہر خان	مشک عالم	لکی مروت	جامعہ بیت السلام چکوال	593

درجہ ثانویہ خاصہ اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	5967	نور نواب	میر عالم	کوہستان	جامعۃ الزیتون نیلے پیرا ایبٹ آباد	600
دوم	18400	شاکر اللہ	خان زمین	کراچی	جامعہ بیت السلام کراچی	596
سوم	18468	محمد شائل بن کامران	کاشف کامران	کراچی	جامعہ بیت السلام کراچی	595
سوم	20069	عبدالرحمان	سلطان احمد	نیلم	جامعہ بیت السلام چکوال	595

درجہ ثانویہ عامہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	29298	نصیب اللہ	محبت خان	سوات	جامعہ بیت السلام چکوال	592
دوم	27417	حضرت علی	قدر گل	صوابی	جامعہ بیت السلام کراچی	590
سوم	29337	محمد عمیر	عبدالرزاق	چکوال	جامعہ بیت السلام چکوال	589

درجہ متوسطہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	7888	علی رضا	محمد عمران	بہاولپور	جامعہ دارالعلوم مدنیہ بہاولپور	647
دوم	7762	محمد طلحہ نثار	نثار احمد	وہاڑی	جامعہ ابوہریرہ میلسی وہاڑی	646
سوم	453	حسین احمد	عبدالقیوم	پشین	جامعہ اسلامیہ مفتاح العلوم فیض آباد پشین	645

دراسات دینیہ سال دوم بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	29807	محمد بلال	ارشاد احمد	جھنگ	جامعہ معہد الفقیر الاسلامی جھنگ	557
دوم	29586	توفیق احمد	نیاز احمد	مظفر گڑھ	مدرسہ ابوہریرہ قصبہ گورمانی کوٹ ادو مظفر گڑھ	515
سوم	29482	واجد حسین	ملازم حسین	راولپنڈی	دارالعلوم اسلامیہ سنٹرل جیل اڈیالہ راولپنڈی	501

دراسات دینیہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	25630	وحید اللہ	عبیداللہ جان	لکی مروت	مدرسہ اصحاب صفہ خوئیداد خیل لکی مروت	646
دوم	25631	ثناء اللہ	غلام فقیر	لکی مروت	مدرسہ اصحاب صفہ خوئیداد خیل لکی مروت	636
سوم	25484	محمد عامر	محمد نعمان	سوات	مدرسہ سراج العلوم مینگورہ سوات	633

درجہ تجوید للعلماء 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	10313	وقاص احمد	بختیار احمد	پشاور	مدرسہ انوار العلوم گڑنگہ بالا پشاور	567
دوم	10680	عبدالباسط	سجاد حسین	راجن پور	مدرسہ سلمان فارسی صوت القرآن ڈیرہ غازیخان	566
سوم	10278	ہمایون خان	غنی خان	جنوبی وزیرستان	جامعہ عثمانیہ پشاور	565

درجہ تجوید للحفاظ 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	8391	محبوب احمد	وزیر احمد	بہاولپور	جامعہ دارالعلوم مدنیہ بہاولپور	598
دوم	7277	صغیر احمد	عبدالرشید	لاہور	جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ کامران بلاک لاہور	596
دوم	8097	محمد احسن	محمد حنیف	لیہ	مدرسہ عربیہ تبلیغی مرکز لیہ	596
سوم	8064	محمد سمیع اللہ	محمد حسین	لیہ	جامعہ اشرف المدارس لیہ	595
سوم	3322	انعام اللہ	امان اللہ	ڈیرہ اسماعیل خان	جامعہ اشرف المدارس راکھ میرن ڈیرہ اسماعیل خان	595

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں ملکی سطح پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالی طالبات کی فہرست

درجہ عالمیہ دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	17726	رملہ سلمان	سلمان الیاس	کراچی	جامعہ خدیجۃ الکبریٰ محمد علی سوسائٹی کراچی	576
اول	17107	فاطمہ محمد حنیف	مفتی محمد حنیف	حیدرآباد	جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات کنڈیارو نوشہرو فیروز	576
دوم	12340	میمونہ گلالئی	عجیب الرحمان	پشاور	جامعہ عثمانیہ پشاور	571
سوم	23314	ام کلثوم	ولی اللہ خان	مانسہرہ	مدرسہ انوار الصحابیات رئیل کومپلکس لاہور	570

درجہ عالمیہ اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	22293	حسنٰی	حافظ خادم حسین	کراچی	مرکز فہم الدین ڈیفنس کراچی	581
اول	16237	صدف نور	نور محمد	پشاور	جامعہ اشرف البنات باڑہ گیٹ پشاور	581
دوم	21857	مریم	رفیع اللہ خان	کراچی	جامعہ خدیجۃ الکبریٰ محمد علی سوسائٹی کراچی	580
سوم	21484	عائشہ اقبال	محمد اقبال	حیدرآباد	جامعہ عربیہ شمس نور للبنات لطیف آباد حیدرآباد	578

درجہ عالیہ دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	25078	نور الہدیٰ	بلال الٰہی	کراچی	معہد الخلیل الاسلامی بہادرآباد کراچی	573
دوم	27064	حرا ناز	اشتیاق احمد	بھکر	جامعہ دار العلوم کراچی	569
سوم	6602	عفیفہ بی بی	ضیاء الرحمٰن صدیقی	ایبٹ آباد	جامعہ نور القرآن والحدیث ایبٹ آباد	567

درجہ عالیہ اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	24435	سارہ اشفاق	اشفاق احمد	پشاور	جامعہ فاطمۃ الزہراء الاسلامیہ للبنات سفید ڈھیری پشاور	594
دوم	41115	عائشہ راؤ	ارشاد احمد	بھکر	جامعہ رحیمیہ حسینیہ کلورکوٹ بھکر	584
سوم	25761	ثناء جان	جان محمد	پشاور	جامعہ اشرف البنات باڑہ گیٹ پشاور	579
سوم	36371	حمنہ	اقبال الدین	چترال	مدرسہ دار البشائر للبنات بروہی گوٹھ کراچی	579
سوم	45009	عافیہ شعیب	قاری شعیب الرحمان	لاہور	جامعہ دار التقویٰ لاہور	579

درجہ خاصہ دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	31349	سمیہ	مختیار خان	پشاور	جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات نوتھیہ جدید پشاور	596
دوم	31346	شمائلہ	اجمل خان	افغانستان	جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات نوتھیہ جدید پشاور	587
سوم	56821	مقدس زہراء	عبد الغفور	ڈیرہ غازیخان	مدرسہ حفصہ للبنات بستی مٹھواں وہوا ڈیرہ غازیخان	583

درجہ خاصہ اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	9583	رابعہ	عبدالرشید	کراچی	جامعہ تعلیم القرآن والسنہ منظور کالونی کراچی	590
دوم	50359	آفراء فیض	فیض اللہ خان	ہنگو	مدرسہ تحسین القرآن لختی باڈہ ہنگو	588
سوم	9589	ریحانہ	ممتاز علی ثانوری	کراچی	مرکز فہم الدین ڈیفنس کراچی	586

دراسات دینیہ سال دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	17560	فوزیہ بی بی	مقبول الرحمٰن	ایبٹ آباد	مدرسہ فاطمۃ الزہراء للبنات نواں شہر ایبٹ آباد	565
دوم	18907	لائبہ عامر	محمد عامر	کراچی	معہد الخلیل الاسلامی بہادر آباد کراچی	562
سوم	20943	اقصیٰ ناصر	محمد ناصر	گوجرانوالہ	جامعہ حفصہ للبنات ٹھٹھے عالی گوجرانوالہ	559

دراسات دینیہ سال اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	4083	کلثوم بی بی	محمد یاسین	کراچی	مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات غریب آباد کراچی	685
دوم	15318	نگینہ رمضان	محمد رمضان	خانیوال	جامعہ حمیرا عائشہ للبنات خانیوال	678
سوم	3655	حدیقہ	محمد سلیم چھوٹانی	کراچی	جامعہ ام شریک للبنات نارتھ ناظم آباد کراچی	677

درجہ تجوید للعالمات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	11960	شعوانہ ذکین	ذکین محمد	صوابی	جامعہ سیدہ میمونہ للبنات کلابٹ صوابی	590
دوم	11792	صدف نور	عبدالوہاب	سوات	جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات سمبٹ چم سوات	587
سوم	13720	ثانیہ	افسر خان	مہمند	جامعہ عمر ابن الخطاب للبنات سردار کالونی پشاور	585
سوم	11961	امامہ گل	پیرنوش	صوابی	جامعہ سیدہ میمونہ للبنات کلابٹ صوابی	585

درجہ تجوید للحافظات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	182	فرحت بی بی	مولانا محمد زبیر	اٹک	مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات شاہ ڈھیر اٹک	591
دوم	198	مریم مول	محمد حفیظ اللہ	مظفر گڑھ	مدرسہ اصحاب صفہ خانپور بگا شیر مظفر گڑھ	576
دوم	199	رباب اعجاز	اعجاز حسین	مظفر گڑھ	مدرسہ اصحاب صفہ خانپور بگا شیر مظفر گڑھ	576
سوم	52	مہوش گل	شیرین خان	لکی مروت	جامعہ ابوہریرہ للبنات مچن خیل لکی مروت	573

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں صوبائی سطح پر
نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالے طلبہ کی فہرست (سندھ)

درجہ عالمیہ سال دوم بنین 1445ھ/2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	8048	محمد سحبان	عرفان احمد	کراچی	جامعۃ الہیہ لیاقت آباد کراچی	575
دوم	8987	سید منیب الرحمٰن	سید شفیع الرحمٰن	کراچی	جامعہ دار العلوم کراچی	561
سوم	8793	منیب اللہ	خیر محمد	قلعہ عبداللہ	جامعہ بیت السلام کراچی	555

درجہ عالمیہ سال اول بنین 1445ھ/2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	8374	احمد	یار محمد	لسبیلہ	جامعۃ الصفہ سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی	579
دوم	9560	محمد عثمان	محمد لقمان	کراچی	معہد عثمان بن عفان کراچی	572
سوم	9757	عادل احمد	حاجی محب اللہ	کوئٹہ	جامعہ دار العلوم کراچی	570

درجہ عالیہ سال دوم بنین 1445ھ/2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	9525	حق نواز	اختیار خان	مانسہرہ	جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی	587
دوم	12464	عبدالرؤف	محمد اشفاق مغل	حیدرآباد	جامعہ دار العلوم کراچی	585
سوم	9487	سید عمر علی	سید آصف علی	کراچی	جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی	583

درجہ عالیہ سال اول بنین 1445ھ/2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	11238	عواد طارق	طارق مسعود	شہید بینظیر آباد	جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی	592
دوم	13484	بشیر احمد	حاجی عبدالاحد	قلعہ عبداللہ	جامعہ بیت السلام کراچی	585
سوم	13753	حماد احمد قاسمی	قطب الدین	کراچی	جامعہ دار العلوم کراچی	581

درجہ ثانویہ خاصہ بنین 1445ھ/2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	17903	عبدالصبور	عبدالباسط	کراچی	جامعہ دار العلوم کراچی	595
دوم	17933	محمد ہاشم	غضنفر علی	سیالکوٹ	جامعہ دار العلوم کراچی	591
سوم	16933	حسین شاہ	شیر ولی	کراچی	جامعہ بیت السلام کراچی	588

درجہ ثانویہ عامہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	27417	حضرت علی	قدر گل	صوابی	جامعہ بیت السلام کراچی	590
دوم	27656	محمد فہیم	محمد یعقوب	چارسدہ	جامعہ دار العلوم کراچی	587
سوم	27354	محمد	عمران اللہ خان	کراچی	جامعہ بیت السلام کراچی	585

درجہ خاصہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	18400	شاکر اللہ	خان زمین	کراچی	جامعہ بیت السلام کراچی	596
دوم	18468	محمد شائل بن کامران	کاشف کامران	کراچی	جامعہ بیت السلام کراچی	595
سوم	18427	حافظ محمد حارث	عبد الشکور	کراچی	جامعہ بیت السلام کراچی	594

درجہ متوسطہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	6169	فیضان اللہ	عبد الغفور عابد	کراچی	جامعۃ الصفہ سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی	589
دوم	6158	شکیل الرحمان	گل حسن	خضدار	جامعۃ الصفہ سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی	580
سوم	6176	سعید احمد	عبد المجید	کراچی	جامعۃ الصفہ سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی	579

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/ 2024ء میں صوبائی سطح پر
نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالے طلبہ کی فہرست (پنجاب)

درجہ عالمیہ سال دوم بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	10022	عمار معیز	رفاقت حسین	چکوال	جامعہ بیت السلام چکوال	557
اول	12067	محمد ابراہیم	عادل ریحان	ملتان	جامعہ صدیق اکبر ابدالی مسجد ملتان	557
دوم	10873	محمد صفدر	غلام صدیق	مظفر گڑھ	جامعہ اشرفیہ مسلم ٹاؤن لاہور	527
سوم	10078	محمد یحییٰ	محمد اشرف	لاہور	جامعہ مفتاح العلوم سرگودھا	526
سوم	10007	محمد شاہد	سعد اللہ خان	ڈیرہ اسماعیل خان	جامعہ بیت السلام چکوال	526

درجہ عالمیہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	10909	شاہد خان	احمد خان	لاہور	جامعہ آس اکیڈمی لاہور	580
دوم	10319	محمد معاویہ	عتیق الرحمٰن	چکوال	جامعہ بیت السلام چکوال	561
سوم	10308	محمد اظہار الحق	شفقت اللہ خان	بنوں	جامعہ بیت السلام چکوال	556

درجہ عالیہ سال دوم بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	15152	محمد اسعد	محمود حسن	ملتان	جامعہ خیر المدارس ملتان	581
اول	1915	عبداللہ کاکاخیل	سید محمد افتخار	صوابی	جامعۃ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد	581
دوم	1920	محمد حمزہ	بختی زمان	راولپنڈی	جامعۃ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد	577
سوم	13074	محمد حارث	شبیر احمد عابد	چکوال	جامعہ بیت السلام چکوال	566

درجہ عالیہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	14879	یاسر محمد	شفیق محمد	کوہاٹ	جامعہ بیت السلام چکوال	590
دوم	2523	حذیفہ محمد	فقیر محمد	صوابی	جامعۃ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد	587
سوم	14925	محمد عمر	محمد منظور	مانسہرہ	جامعہ بیت السلام چکوال	586

درجہ ثانویہ خاصہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	21319	محمد داؤد	محمد شفیع	مردان	جامعہ بیت السلام چکوال	600
دوم	21300	محمد طاہر خان	مشک عالم	لکی مروت	جامعہ بیت السلام چکوال	593
سوم	21295	فہد خان	عبدالوحید	ایبٹ آباد	جامعہ بیت السلام چکوال	589

درجہ خاصہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	20069	عبدالرحمٰن	سلطان احمد	نیلم	جامعہ بیت السلام چکوال	595
دوم	20025	محمد نعمان	محمد خالد فاروق	حافظ آباد	جامعہ بیت السلام چکوال	590
سوم	22750	محمد انس	احسان غنی	صوابی	جامعۃ العلوم الاسلامیہ بہبودی اٹک	589

درجہ ثانویہ عامہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	29298	نصیب اللہ	محبت خان	سوات	جامعہ بیت السلام چکوال	592
دوم	29337	محمد عمیر	عبدالرزاق	چکوال	جامعہ بیت السلام چکوال	589
سوم	29317	محمد حسین	محمد علی خان	کوہاٹ	جامعہ بیت السلام چکوال	586

درجہ متوسطہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	7888	علی رضا	محمد عمران	بہاولپور	جامعہ دارالعلوم مدنیہ بہاولپور	647
دوم	7762	محمد طلحہ نثار	نثار احمد	وہاڑی	جامعہ ابوہریرہ میلسی وہاڑی	646
سوم	7770	محمد معاویہ	محمد طیب	وہاڑی	جامعہ ابوہریرہ میلسی وہاڑی	631

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں صوبائی سطح پر
نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالے طلبہ کی فہرست (بلوچستان)

درجہ عالمیہ سال دوم بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	475	آیت اللہ	اختر محمد	قلعہ عبداللہ	جامعہ دارالعلوم چمن	497
دوم	732	خلیل احمد	مولوی عبدالسلام	نوشکی	جامعہ امدادیہ کوئٹہ	492
دوم	866	نسیم احمد	عبداللہ	قلعہ سیف اللہ	مدرسۃ العلوم والحکم الاسلامیہ کلی غازی آباد کوئٹہ	492
سوم	426	اسرار احمد	گلزار احمد	پشین	جامعہ عربیہ ریاض العلوم پشین	491

درجہ عالمیہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	508	احمد	مولوی گلبدین	قلعہ عبداللہ	دارالعلوم حرمزئی پشین	577
دوم	1303	صلاح الدین	سعداللہ	پشین	جامعہ سراج العلوم سعدیہ گلشن سراج کوئٹہ	568
سوم	506	محمد حنیفیاء	عبدالغفار	پشین	دارالعلوم حرمزئی پشین	566

درجہ عالیہ سال دوم بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	184	محمد جمشید	سید ہدایت اللہ	پشین	دارالعلوم حرمزئی پشین	561
دوم	794	محمد ایمل	امیر حمزہ	قلعہ عبداللہ	جامعہ امدادیہ کوئٹہ	557
سوم	784	سعید احمد	احمد	چاغی	جامعہ امدادیہ کوئٹہ	555
سوم	1266	محمد قاسم	محمد نظر	کوئٹہ	جامعہ عبداللہ بن عمر کوئٹہ	555

درجہ عالیہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	254	جاوید حسین	حاجی گلستان خان	قلعہ عبداللہ	دارالعلوم حرمزئی پشین	581
دوم	1855	ضیاء الرحمٰن	ضیاء الحق	کوئٹہ	مدرسہ عربیہ تعلیم الاسلام مشن روڈ کوئٹہ	577
سوم	371	جلیل احمد	محمد نسیم	قلعہ عبداللہ	جامعہ مصباح العلوم چمن	560

درجہ ثانویہ خاصہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	3574	محمد قاسم	عبدالغفور	قلعہ عبداللہ	مدرسہ عربیہ تعلیم الاسلام مشن روڈ کوئٹہ	585
دوم	1568	حافظ سردار ولی	حاجی داد اللہ	قلعہ عبداللہ	جامعہ عربیہ تدریس القرآن چمن	584
سوم	3564	محمد ظریف	عبدالجبار	قلعہ عبداللہ	مدرسہ عربیہ تعلیم الاسلام مشن روڈ کوئٹہ	580

درجہ خاصہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	1868	عبدالحکیم	حافظ حمداللہ	قلعہ عبداللہ	جامعہ عربیہ تبلیغی مرکز مسجد قباء چمن	589
دوم	3434	حکمت اللہ	زین اللہ	قلعہ سیف اللہ	مدرسہ عربیہ تعلیم الاسلام مشن روڈ کوئٹہ	583
سوم	3239	محمد شاہد	عبدالودود	کوئٹہ	مدرسہ دارالعلوم صفہ کچلاک کوئٹہ	581

درجہ ثانویہ عامہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	1653	نجیب الرحمٰن	مولوی عبدالرحمٰن	پشین	جامعہ اسلامیہ مفتاح العلوم پشین	576
دوم	2730	زبیر احمد	محمد نورالحق	چمن	جامعہ عربیہ تبلیغی مرکز مسجد قباء چمن	575
سوم	5131	محمد سلیمان	محمد داؤد	کوئٹہ	مدرسہ عربیہ تعلیم الاسلام مشن روڈ کوئٹہ	567

درجہ متوسطہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	453	حسین احمد	عبدالقیوم	پشین	جامعہ اسلامیہ مفتاح العلوم پشین	645
دوم	3847	عبدالحسیب احمد	وقار احمد	کوئٹہ	جامعہ تعلیم الاسلام گلشن بلال مسجد رحمانیہ کوئٹہ	644
سوم	440	سید خلیل احمد	سید عبدالجبار	پشین	جامعہ اسلامیہ مفتاح العلوم پشین	642

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں صوبائی سطح پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالے طلبہ کی فہرست (خیبر پختونخوا)

درجہ عالمیہ سال دوم بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	5076	محمد عثمان	مختیار احمد	پشاور	جامعہ عثمانیہ پشاور	549
دوم	5124	محمد ابوبکر	فضل وہاب	مالاکنڈ	جامعہ عثمانیہ پشاور	537
سوم	5036	محمد اشفاق خان	اطلس خان	لکی مروت	جامعہ عثمانیہ پشاور	522
سوم	4133	ذبیح اللہ	دانہ گل	دیر	جامعہ دارالعلوم اسلامیہ عربیہ شیر گڑھ مردان	522

درجہ عالمیہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	5258	محب اللہ	عبداللہ جان	لورالائی	جامعہ عثمانیہ پشاور	583
دوم	4199	محمد سلیمان	امیر رحمان	لوئر دیر	جامعہ فاروقیہ، حاجی آباد تیمر گرہ لوئر دیر	579
سوم	5143	زعیم جمال	زیراللہ خان	کوہاٹ	جامعہ عثمانیہ پشاور	578

درجہ عالیہ سال دوم بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	7736	محمد فہد	میاں فرمان علی	پشاور	جامعہ دارالہدیٰ زید آباد پشاور	572
اول	7533	عدنان آفریدی	سید رحمان	پشاور	جامعہ عثمانیہ پشاور	572
دوم	6997	رضوان اللہ	سعید اللہ	چارسدہ	جامعہ اسلامیہ دارالعلوم سرحد پشاور	561
سوم	3545	وقاص عنایت	عنایت الرحمان	بٹگرام	الجامعۃ الاسلامیہ الائی بٹگرام	553

درجہ عالیہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	8592	محمد اسماعیل	حمید اللہ	پشاور	جامعہ عثمانیہ پشاور	580
دوم	10582	عبدالرحمٰن	محمد ابراہیم	سوات	دارالعلوم نعمان بن ثابت مینگورہ سوات	571
سوم	9922	واحد اللہ	عزیز الرحمٰن	کوہاٹ	مدرسہ معہد الایمان کوہاٹ	570

درجہ ثانویہ خاصہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	4298	عاطف خان	ہمایون خان	نوشہرہ	جامعہ دارالعلوم نوشہرہ، حکیم آباد نوشہرہ	578
دوم	8334	جنید علی	عبدالرحمٰن	لوئر دیر	مدرسہ معارف القرآن تخت بھائی مردان	576
سوم	6186	محمد یوسف	نوشیروان	کوہستان	جامعۃ الزیتون، نیلے پیر ایبٹ آباد	573

درجہ ثانویہ عامہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	9087	فہد مصطفیٰ	غلام مصطفیٰ	ایبٹ آباد	جامعۃ الزیتون، نیلے پیر ایبٹ آباد	576
دوم	22185	محمد معاذ	میر نواس خان	لوئر دیر	دارالعلوم نعمان بن ثابت مینگورہ سوات	567
سوم	17958	عبداللہ	محمد انور	مہمند	جامعہ عثمانیہ پشاور	565

درجہ خاصہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	5967	نور نواب	میر عالم	کوہستان	جامعۃ الزیتون، نیلے پیر ایبٹ آباد	600
دوم	13593	محمد الیاس	تاج محمود	کوہاٹ	مدرسہ معہد الایمان کوہاٹ	594
سوم	14645	حضرت حسین	ہمیش گل	سوات	دارالعلوم نعمان بن ثابت مینگورہ سوات	586

درجہ متوسطہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	4635	محمد قاسم	عبدالحکیم	لوگر	جامعہ دارالعلوم نوشہرہ، حکیم آباد نوشہرہ	572
دوم	5222	نیک محمد	شکیل احمد	جنوبی وزیرستان	مدرسہ مصطفیٰ دارالعلوم الاسلامیہ ٹانک	563
سوم	4799	محمد عثمان	فضل الٰہی	اپر کوہستان	جامعۃ الزیتون، نیلے پیر ایبٹ آباد	560
سوم	4807	محمد لقمان	محمد انعام الحق	ہری پور	جامعۃ الزیتون، نیلے پیر ایبٹ آباد	560

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں صوبائی سطح پر
نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالے طلبہ کی فہرست (آزاد کشمیر)

درجہ عالیہ سال دوم بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	2128	عبدالحنان	محمد اسحاق خان	باغ	جامعہ انوار العلوم مدنی مسجد باغ	502

درجہ عالیہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	2812	فیصل ارشاد	محمد ارشاد	سدھنوتی	دار العلوم الاسلامیہ تعلیم القرآن پلندری سدھنوتی	540
دوم	2879	بلال احمد	ظہیر احمد	میر پور	مدرسہ اصحاب الصفہ ومسجد خیر الوریٰ ڈڈیال میر پور	488
سوم	2847	عمیر نذر	نذر حسین	مانسہرہ	جامعہ سیدنا ابوہریرہ مظفر آباد	484
سوم	2804	سیف اللہ خالد	قاری خالد محمود خان	باغ	دار العلوم تعلیم القرآن باغ	484

درجہ خاصہ دوم بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	861	عدن تبسم	محمد آصف تبسم	پونچھ	مدرسہ اصحاب الصفہ ومسجد خیر الوریٰ ڈڈیال میر پور	514
دوم	822	طلال	فیصل بلال زرگر	جہلم	جامعہ سیدنا ابوہریرہ مظفر آباد	509
سوم	829	خواجہ زبیر احمد	خواجہ اورنگزیب	نیلم	جامعہ سیدنا ابوہریرہ مظفر آباد	496
سوم	819	فداء الرحمٰن	عزیز الرحمٰن	نیلم	جامعہ سیدنا ابوہریرہ مظفر آباد	496

درجہ خاصہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	784	محمد رضوان شریف	محمد شریف میر	نیلم	جامعہ سیدنا ابوہریرہ مظفر آباد	556
دوم	772	راجہ حسان شوکت	محمد شوکت خان	باغ	جامعہ سیدنا ابوہریرہ مظفر آباد	552
سوم	805	محمد شعیب مشتاق	محمد مشتاق	نیلم	جامعہ ابراہیمیہ تعلیم القرآن ڈوڈیال میر پور	521

درجہ ثانویہ عامہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	995	جواد طاہر	محمد طاہر خان	باغ	جامعہ حسنین، نعمان پورہ باغ	522
دوم	994	اسد اللہ حیات	محمد حیات خان	باغ	جامعہ حسنین، نعمان پورہ باغ	521
سوم	1005	عبید دلدار	دلدار خان	باغ	دار العلوم فیض القرآن، بیس بگلہ باغ	506

درجہ ثانویہ متوسطہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	8300	محمد عمر	محمد شفیق	میر پور	مدرسہ اصحاب الصفہ ومسجد خیر الوریٰ ڈڈیال میر پور	573

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں صوبائی سطح پر
نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالے طلبہ کی فہرست (گلگت بلتستان)

درجہ عالمیہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	3074	جمشید عالم	محمد غفار	غذر	جامعہ دارالعلوم غذر	493
دوم	3042	عمر زیب	محمد صفا	کوہستان	جامعہ اسلامیہ نصرت الاسلام گلگت	484

درجہ عالیہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	4917	سلیم رضا	اسفندیار	گلگت	جامعہ اسلامیہ نصرت الاسلام گلگت	483

درجہ ثانویہ خاصہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	6918	اعجاز احمد	گلستان	کوہستان	جامعہ اسلامیہ نصرت الاسلام گلگت	539
دوم	6910	طارق عزیز	راج محمد	کوہستان	جامعہ اسلامیہ نصرت الاسلام گلگت	486

درجہ خاصہ سال اول بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	6587	بدرالدین	مولوی عبدالمتین	کوہستان	دارالعلوم فیض عام گاہکوچ غذر	506

درجہ عامہ بنین 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	10113	محمد طیب	محمد شفاء اللہ	غذر	جامعہ دارالعلوم غذر	523
دوم	10094	محمد عالم زیب	رحمت	کوہستان	جامعہ اسلامیہ نصرت الاسلام گلگت	497
سوم	10123	انعام اللہ	میر ولی شاہ	دیامر	دارالعلوم فیض عام گاہکوچ غذر	491

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں صوبائی سطح پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالی طالبات کی فہرست (سندھ)

درجہ عالمیہ سال دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	17726	رملہ سلمان	سلمان الیاس	کراچی	جامعہ خدیجۃ الکبری للبنات محمد علی سوسائٹی کراچی	576
اول	17107	فاطمہ محمد حنیف	مفتی محمد حنیف	حیدرآباد	جامعہ فاطمۃ الزھراء للبنات کنڈیارو نوشہرو فیروز	576
دوم	19013	ناعمہ	سیف الرحمان	کراچی	مدرسہ دار البشائر للبنات گلشن معمار ملیر کراچی	568
سوم	17787	جویریہ سہیل اکبر	سہیل اکبر	کراچی	معہد الخلیل الاسلامی بہادرآباد کراچی	563

درجہ عالمیہ سال اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	22293	حسنٰی	حافظ خادم حسین	کراچی	مرکز فہم الدین ڈیفنس فیز 4 کراچی	581
دوم	21857	مریم	رفیع اللہ خان	کراچی	جامعہ خدیجۃ الکبری للبنات محمد علی سوسائٹی کراچی	580
سوم	21484	عائشہ اقبال	محمد اقبال	حیدرآباد	جامعہ عربیہ شمس نور للبنات لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد	578

درجہ عالیہ سال دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	25078	نور الہدیٰ	بلال الٰہی	کراچی	معہد الخلیل الاسلامی بہادرآباد کراچی	573
دوم	27064	حرا ناز	اشتیاق احمد	بھکر	جامعہ دار العلوم کراچی	569
سوم	27057	طوبیٰ	محمد صابر	کراچی	جامعہ دار العلوم کراچی	557

درجہ عالیہ سال اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	36371	حمنہ	اقبال الدین	چترال	مدرسہ دار البشائر للبنات گلشن معمار ملیر کراچی	579
دوم	36981	مریم	محمد یونس	کراچی	جامعہ دار العلوم کراچی	572
دوم	36974	زہرا زولال	محمد احسن علی	کراچی	جامعہ دار العلوم کراچی	572
سوم	36979	مسفرہ نوید	نوید احمد	کراچی	جامعہ دار العلوم کراچی	567

درجہ ثانویہ خاصہ دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	44527	ھبہ	محمد عنایت	کراچی	جامعہ فاطمۃ الزھراء للبنات چاکیواڑہ لیاری کراچی	580
دوم	43211	عائشہ ناز	محمد عرفان شیخ	حیدرآباد	دار العلوم فیض القرآن للبنات ہیرآباد حیدرآباد	573
سوم	43993	فاطمہ	محمد افضال	کراچی	معہد الخلیل الاسلامی بہادرآباد کراچی	572

درجہ ثانویہ خاصہ اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	9583	رابعہ	عبدالرشید	کراچی	جامعہ تعلیم القرآن والسنہ منظور کالونی کراچی	590
دوم	9589	ریحانہ	ممتاز علی ثانوری	کراچی	مرکز فہم الدین ڈیفنس فیز 4 کراچی	586
سوم	11023	عائشہ بی بی	حکیم اللہ خان	کراچی	جامعہ ابوہریرہ للبنات بلدیہ ٹاؤن کراچی	583

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں صوبائی سطح پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالی طالبات کی فہرست (پنجاب)

درجہ عالمیہ سال دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	23314	ام کلثوم	ولی اللہ خان	مانسہرہ	مدرسہ انوار الصحابیات رئیل کو مچز لاہور	570
دوم	23892	سارہ	مجیب الرحمان	لاہور	جامعہ دار التقوی ٹرسٹ لاہور	559
سوم	23896	ربیعہ	عبدالرحیم	لاہور	جامعہ دار التقوی ٹرسٹ لاہور	558

درجہ عالمیہ سال اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	29615	برکہ بنت حسن	حسن ندیم	لاہور	جامعہ دار التقوی ٹرسٹ لاہور	574
دوم	28518	صدف جبار	عبدالجبار	بہاولپور	جامعہ دار العلوم مدنیہ بہاولپور	560
سوم	25036	عائشہ	شوکت علی	فیصل آباد	جامعہ عبداللہ بن عمر جھنگ روڈ فیصل آباد	557

درجہ عالیہ سال دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	32134	زینب منور	محمد منور صدیق	بہاولپور	جامعہ ابی ہریرہ عرفات کالونی حاصل پور بہاولپور	560
دوم	28010	مسفرہ انصاری	محمد عرفان	فیصل آباد	جامعہ تعلیم القرآن حسینیہ للبنات سمن آباد فیصل آباد	557
سوم	34655	عاتکہ گل	سید عبدالماجد سعید	راولپنڈی	البلاغ نظام تعلیم فاطمۃ الزہراء للبنات واہ کینٹ راولپنڈی	554

درجہ عالیہ سال اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	41115	عائشہ راؤ	ارشاد احمد	بھکر	جامعہ رحیمیہ حسینیہ کلورکوٹ بھکر	584
دوم	45009	عافیہ شعیب	قاری شعیب الرحمان	لاہور	جامعہ دار التقوی ٹرسٹ لاہور	579
سوم	46450	ام ہانی	شفیق الرحمان	صوابی	جامعہ ام حبیبہ للبنات چشتیہ آباد پنڈوڑہ راولپنڈی	575

درجہ ثانویہ خاصہ دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	56821	مقدس زہراء	عبدالغفور	ڈیرہ غازیخان	مدرسہ حفصہ للبنات بستی مٹھوان وہوا ڈیرہ غازیخان	583
دوم	58838	حمنہ وسیم	وسیم شاہد	لاہور	جامعہ دار التقوی ٹرسٹ لاہور	581
سوم	57180	سعدیہ شریف	محمد شریف	جھنگ	دار العلوم محمدیہ جامعہ خدیجۃ الکبریٰ اٹھارہ ہزاری جھنگ	569
سوم	56825	شگفتہ نورین	عبدالستار	ڈیرہ غازیخان	مدرسہ حفصہ للبنات بستی مٹھوان وہوا ڈیرہ غازیخان	569

درجہ ثانویہ خاصہ اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	24597	شیما کنول	چوہدری جنید اقبال	لاہور	جامعہ بناء العلم رائے ونڈ لاہور	584
اول	84151	اسماء ناصر محمود	ناصر محمود	جھنگ	جامعہ رشیدیہ جھنگ روڈ جھنگ	584
دوم	24944	عائشہ صدیقہ	آصف اقبال	لاہور	جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات سنت نگر لاہور	583
سوم	14410	ررمیصا سیمون	محمد اسحاق	خوشاب	جامعۃ الصالحات للبنات جوہر آباد خوشاب	582

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں صوبائی سطح پر
نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالی طالبات کی فہرست (بلوچستان)

درجہ عالمیہ سال دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	25121	شمائلہ	نصیر احمد	قلات	مدرسہ دار الانوار للبنات گلشن اسلام سوسائٹی کوئٹہ	513
دوم	781	بی بی سارہ	سید عبد الہادی	کوئٹہ	جامعہ عربیہ ام عائشہ للبنات کاکڑ کالونی کوئٹہ	512
سوم	278	میمونہ	عبد القدوس	نوشکی	جامعہ سیدنا حفصہ للبنات نیو قاضی آباد نوشکی	503
سوم	21	حاجرہ بی بی	عالم خان	لورالائی	مدرسہ تعلیم القرآن اسلامیہ، کلی نیو باور لورالائی	503

درجہ عالمیہ سال اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	612	ماریہ	خان محمد	لسبیلہ	جامعہ دار الہدیٰ حب لسبیلہ	552
دوم	611	ثانیہ ناز	اللہ داد	جعفر آباد	جامعہ دار الہدیٰ حب لسبیلہ	527
سوم	781	خضراء	محمد صدیق	کوئٹہ	جامعہ بیت السلام للبنات، کلی حسنین آباد کوئٹہ	525

درجہ عالیہ سال دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	395	ماہ نور شاہ	عزیز اللہ شاہ	نوشکی	جامعہ سیدنا حفصہ للبنات نیو قاضی آباد نوشکی	524
دوم	845	بی بی صالحہ	امین اللہ	کوئٹہ	مدرسہ احسن العلوم للبنات مسجد الٰہی نواں کلی کوئٹہ	523
سوم	280	سیدہ حمیرا	سید علاؤ الدین	پشین	جامعہ انوار صحابہ للبنات محلہ ابراہیم کلی کربلا پشین	519

درجہ عالیہ سال اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	1496	فوزیہ	محمد قاسم	کوئٹہ	مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات نزد چمن پھاٹک کوئٹہ	533
دوم	221	ہدایہ	فاضل شاہ	ژوب	جامعہ دار الہدیٰ ناصر آباد ژوب	530
سوم	1734	صاحبہ منور	منور حسین	مستونگ	جامعہ حفصہ للبنات کلی کوگنڑھ مستونگ	522

درجہ خاصہ دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	824	فائزہ	سید فیض اللہ شاہ	نوشکی	جامعہ سیدنا حفصہ للبنات نیو قاضی آباد نوشکی	546
دوم	1728	عدیلہ امین	امین اللہ	کوئٹہ	جامعہ تعلیم الاسلام گلشن بلال مسجد رحمانیہ کوئٹہ	545
سوم	1821	عتیقہ پارس	محمد نسیم	کوئٹہ	جامعہ فاروقیہ للبنات فیصل ٹاؤن بروری روڈ کوئٹہ	543

درجہ خاصہ اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	3638	عائشہ	عجب خان	کوئٹہ	مدرسہ شریعت الاسلام للبنات سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ	563
دوم	23938	صباء کنول	محمد یاسین	کوئٹہ	مدرسہ خالد بن ولید للبنات طوغی روڈ عیدگاہ کوئٹہ	555
سوم	2466	بی بی نازیہ	سید نصیر الدین	قلعہ عبداللہ	مدرسہ دار الانوار للبنات گلشن اسلام سوسائٹی کوئٹہ	550

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں صوبائی سطح پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالی طالبات کی فہرست (بلوچستان)

درجہ عالمیہ سال دوم بنات 1445ھ/2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	25121	شمائلہ	نصیراحمد	قلات	مدرسہ دارالانوار للبنات گلشن اسلام سوسائٹی کوئٹہ	513
دوم	781	بی بی سارہ	سید عبدالہادی	کوئٹہ	جامعہ عربیہ ام عائشہ للبنات کاکڑ کالونی کوئٹہ	512
سوم	278	میمونہ	عبدالقدوس	نوشکی	جامعہ سیدنا حفصہ للبنات نیو قاضی آباد نوشکی	503
سوم	21	حاجرہ بی بی	عالم خان	لورالائی	مدرسہ تعلیم القرآن اسلامیہ، کلی نیو باور لورالائی	503

درجہ عالمیہ سال اول بنات 1445ھ/2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	612	ماریہ	خان محمد	لسبیلہ	جامعہ دارالہدیٰ حب لسبیلہ	552
دوم	611	ثانیہ ناز	اللہ داد	جعفرآباد	جامعہ دارالہدیٰ حب لسبیلہ	527
سوم	781	خضراء	محمد صدیق	کوئٹہ	جامعہ بیت السلام للبنات، کلی حسنین آباد کوئٹہ	525

درجہ عالیہ سال دوم بنات 1445ھ/2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	395	ماہ نور شاہ	عزیز اللہ شاہ	نوشکی	جامعہ سیدنا حفصہ للبنات نیو قاضی آباد نوشکی	524
دوم	845	بی بی صالحہ	امین اللہ	کوئٹہ	مدرسہ احسن العلوم للبنات مسجد الٰہی نواں کلی کوئٹہ	523
سوم	280	سیدہ حمیرا	سید علاؤالدین	پشین	جامعہ انوار صحابہ للبنات محلہ ابراہیم کلی کربلا پشین	519

درجہ عالیہ سال اول بنات 1445ھ/2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	1496	فوزیہ	محمد قاسم	کوئٹہ	مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات نزد چمن پھاٹک کوئٹہ	533
دوم	221	ہدایہ	فاضل شاہ	ژوب	جامعہ دارالہدیٰ ناصر آباد ژوب	530
سوم	1734	صاحبہ منور	منور حسین	مستونگ	جامعہ حفصہ للبنات کلی کونگڑھ مستونگ	522

درجہ خاصہ دوم بنات 1445ھ/2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	824	فائزہ	سید فیض اللہ شاہ	نوشکی	جامعہ سیدنا حفصہ للبنات نیو قاضی آباد نوشکی	546
دوم	1728	عدیلہ امین	امین اللہ	کوئٹہ	جامعہ تعلیم الاسلام گلشن بلال مسجد رحمانیہ کوئٹہ	545
سوم	1821	عتیقہ پارس	محمد نسیم	کوئٹہ	جامعہ فاروقیہ للبنات فیصل ٹاؤن بروری روڈ کوئٹہ	543

درجہ خاصہ اول بنات 1445ھ/2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	3638	عائشہ	عجب خان	کوئٹہ	مدرسہ شریعت الاسلام للبنات سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ	563
دوم	23938	صباء کنول	محمد یاسین	کوئٹہ	مدرسہ خالد بن ولید للبنات طوغی روڈ عیدگاہ کوئٹہ	555
سوم	2466	بی بی نازیہ	سید نصیرالدین	قلعہ عبداللہ	مدرسہ دارالانوار للبنات گلشن اسلام سوسائٹی کوئٹہ	550

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں صوبائی سطح پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالی طالبات کی فہرست (خیبر پختونخوا)

درجہ عالمیہ سال دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	12340	میمونہ گلالئی	عجیب الرحمان	پشاور	جامعہ عثمانیہ پشاور	571
دوم	11956	مدیحہ قاضی	شیخ الاسلام	چترال	اقراء جامعۃ البنات صحن ایون چترال	567
سوم	12333	حناء	فضل الرحیم	پشاور	جامعہ عثمانیہ پشاور	565

درجہ عالمیہ سال اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	16237	صدف نور	نور محمد	پشاور	جامعہ اشرف البنات باڑہ گیٹ پشاور	581
دوم	17824	سدرہ سید	سید مسرت شاہ	پشاور	جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات زریاب کالونی پشاور	569
سوم	15073	زینب	بختیار اللہ درانی	پشاور	جامعہ عثمانیہ پشاور	554

درجہ عالیہ سال دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	6602	عفیفہ بی بی	ضیاء الرحمان صدیقی	ایبٹ آباد	جامعہ نور القرآن والحدیث اقبال روڈ سپلائی ایبٹ آباد	567
دوم	18602	شائستہ طارق	محمد طارق	پشاور	جامعہ اشرف البنات باڑہ گیٹ پشاور	564
سوم	17516	فاطمہ بی بی	محمد بہرام خان	پشاور	جامعہ عثمانیہ پشاور	547
سوم	17622	سلمی بی بی	یوسف خان	پشاور	جامعہ عربیہ للبنات کا کشال شریف آباد پشاور	547

درجہ عالیہ سال اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	24435	سارہ اشفاق	اشفاق احمد	پشاور	جامعہ فاطمۃ الزہراء الاسلامیہ للبنات سفید ڈھیری پشاور	594
دوم	25761	ثناء جان	جان محمد	پشاور	جامعہ اشرف البنات باڑہ گیٹ پشاور	579
سوم	29427	رضوانہ	شیر محمد	سوات	جامعۃ المومنات للبنات توحید کالونی سیدو شریف سوات	577

درجہ ثانویہ خاصہ دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	31349	سمیہ	مختیار خان	پشاور	جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات نوتھیہ جدید پشاور	596
دوم	31346	شمائلہ	اجمل خان	افغانستان	جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات نوتھیہ جدید پشاور	587
سوم	30672	عزہ منصور	منصور احمد خٹک	پشاور	جامعہ عثمانیہ پشاور	577

درجہ ثانویہ خاصہ اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	50359	آفراء فیض	فیض اللہ خان	ہنگو	مدرسہ تحسین القرآن گاؤں نختی باندہ ہنگو	588
دوم	54370	امنہ قمر	قمر ولایت	نوشہرہ	جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات گاؤں پیر پیائی نوشہرہ	585
سوم	77611	حراء	محمد جاوید	مردان	جامعہ سیدہ فاطمۃ الزہراء للبنات اتمان خیل مردان	583

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں صوبائی سطح پر
نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالی طالبات کی فہرست (آزاد کشمیر)

درجہ عالمیہ سال دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	23649	کنزہ	امتیاز حسین	ہٹیاں بالا	جامعہ تعلیم القرآن ہٹیاں بالا جہلم ویلی	518
دوم	23384	سیدہ سمیہ بشیر	سید بشیر حسین شاہ	پونچھ	جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات پرانی کچہری باغ	516
سوم	23621	سیرت فاطمہ	طاہر ندیم رانا	مظفرآباد	جامعہ ادارہ دراسات اسلامیہ نزد مدنی مسجد مظفرآباد	501

درجہ عالمیہ سال اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	26184	مدیحہ محمود	محمد محمود الحسن	پونچھ	مدرسہ تعلیم الفرقان خدیجۃ الکبریٰ للبنات پونچھ	502
دوم	26061	صدف منظور	راجہ منظور حسین خان	باغ	جامعہ حسنین نعمان پورہ باغ	501
سوم	26123	نورین شبیر	محمد شبیر خان	پونچھ	جامعۃ الاسلامیہ لبنات الاسلام راولاکوٹ پونچھ	496

درجہ عالیہ سال دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	30135	خدیجہ ضیاء	ضیاء الدین	نیلم	جامعہ سیدنا ابوہریرہ مظفرآباد	513
دوم	30231	لائبہ نور	محمد جمیل خان	جہلم ویلی	جامعہ تعلیم القرآن ہٹیاں بالا جہلم ویلی	502
سوم	29918	عیشاء ابرار	ابرار حسین خان	باغ	جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات پرانی کچہری باغ	490

درجہ عالیہ سال اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	19988	فرزانہ بیگم	نورافسر خان	باغ	جامعہ احسن العلوم للبنات نزد مرکزی جامع مسجد باغ	497
اول	20277	زارا بی بی	محبوب حسین شہا	مظفرآباد	مدرسہ سیدہ عائشہ صدیقہ للبنات گاؤں بجھاڑ مظفرآباد	497
دوم	20372	سمیہ خورشید	عبیداللہ خورشید	میرپور	مدرسہ عائشہ صدیقہ للبنات سیکٹر 4/C میرپور	496
سوم	19898	کرن مجید	عبدالمجید	پونچھ	جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات پرانی کچہری باغ	489

درجہ خاصہ دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	55559	عدینہ سید	سید کبیر اللہ شاہ	باغ	جامعہ احسن العلوم للبنات نزد مرکزی جامع مسجد باغ	547
دوم	55974	ادیبہ نثار	محمد نثار خان	جہلم ویلی	جامعہ تعلیم القرآن ہٹیاں بالا جہلم ویلی	539
سوم	55855	صدیقہ خانم	فداء الاسلام	ہٹیاں بالا	جامعہ سیدہ زینب للبنات لوئر پلیٹ مظفرآباد	534

درجہ خاصہ اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/ جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	5980	مہرین فاروق	محمد فاروق	ہٹیاں بالا	جامعہ سیدنا ابوہریرہ مظفرآباد	549
دوم	5617	حفصہ نصیر	نصیر احمد خاکسار	باغ	مدرسہ سیدہ فاطمۃ الزہراء للبنات گاؤں ڈھلی باغ	543
سوم	6283	نمرہ جمیل	جمیل احمد	جہلم ویلی	جامعہ تعلیم القرآن ہٹیاں بالا جہلم ویلی	542

وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1445ھ/2024ء میں صوبائی سطح پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالی طالبات کی فہرست (گلگت بلتستان)

درجہ عالمیہ سال دوم بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	6650	فوزیہ	بشیر احمد	دیامر	جامعہ اسلامیہ نصرت الاسلام گلگت	500

درجہ عالمیہ سال اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	8390	عروۃ الوثقی	نثار احمد	گلگت	جامعہ اسلامیہ نصرت الاسلام گلگت	508

درجہ ثانویہ خاصہ اول بنات 1445ھ/ 2024ء

پوزیشن	رقم الجلوس	نام	ولدیت	ضلع	مدرسہ/جامعہ	حاصل کردہ نمبر
اول	67027	ماریہ اریبہ	محمد یار	گلگت	جامعۃ البنات عیدگاہ روڈ کنوداس گلگت	516